فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن كَذَبَ عَلَى ٱللَّهِ وَكَذَّبَ بِٱلصِّدْقِ
پھر کون | بڑا ظالم ہے | اس سے جو | جھوٹ کہے - جھوٹ بولے | پر | اللہ (پر) | اور جھٹلائے | سچائی کو

إِذْ جَآءَهُۥٓ ۚ أَلَيْسَ فِى جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكَـٰفِرِينَ ﴿٣٢﴾ وَٱلَّذِى
جب | وہ آجائے اس کے پاس | کیا نہیں ہے | میں | جہنم (میں) | ٹھکانہ | کافروں کے لئے | ٣٩:٣٢ | اور وہ شخص

جَآءَ بِٱلصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهِۦٓ ۙ أُو۟لَـٰٓئِكَ هُمُ ٱلْمُتَّقُونَ ﴿٣٣﴾
جو لایا | سچ کو | اور اس نے تصدیق کی | اس کی | یہی لوگ | وہ ہیں | جو متقی ہیں | ٣٩:٣٣

لَهُم مَّا يَشَآءُونَ عِندَ رَبِّهِمْ ۚ ذَٰلِكَ جَزَآءُ ٱلْمُحْسِنِينَ ﴿٣٤﴾
ان کے لئے ہوگا | جو | وہ چاہیں گے | پاس | اپنے رب کے | یہ | بدلہ ہے | نیکی کاروں | ٣٩:٣٤

لِيُكَفِّرَ ٱللَّهُ عَنْهُمْ أَسْوَأَ ٱلَّذِى عَمِلُوا۟ وَيَجْزِيَهُمْ أَجْرَهُم
تاکہ دور کردے | اللہ | ان سے | بدترین - سب سے برا | وہ جو | انہوں نے عمل کیے | اور جزا دے ان کو | ان کے اجر کی

بِأَحْسَنِ ٱلَّذِى كَانُوا۟ يَعْمَلُونَ ﴿٣٥﴾ أَلَيْسَ ٱللَّهُ بِكَافٍ
احسن کے بدلے | وہ جو | تھے وہ | عمل کرتے | ٣٩:٣٥ | کیا نہیں ہے | اللہ | کافی

عَبْدَهُۥ ۖ وَيُخَوِّفُونَكَ بِٱلَّذِينَ مِن دُونِهِۦ ۚ وَمَن يُضْلِلِ ٱللَّهُ
اپنے بندے کو | اور وہ ڈراتے ہیں آپ کو | ان ہستیوں | اس کے (اللہ کے) سوا | اور جس کو | بھٹکا دے | اللہ

فَمَا لَهُۥ مِنْ هَادٍ ﴿٣٦﴾ وَمَن يَهْدِ ٱللَّهُ فَمَا لَهُۥ مِن مُّضِلٍّ ۗ
تو نہیں | اس کے لئے | کوئی | ہادی - ہدایت دینے والا | ٣٩:٣٦ | اور جس کو | ہدایت دے | اللہ | تو نہیں | اسکے لئے | کوئی | بھٹکانے والا

أَلَيْسَ ٱللَّهُ بِعَزِيزٍ ذِى ٱنتِقَامٍ ﴿٣٧﴾ وَلَئِن سَأَلْتَهُم مَّنْ خَلَقَ
کیا نہیں ہے | اللہ | غالب | والا | انتقام لینے (والا) | ٣٩:٣٧ | اور البتہ اگر | پوچھو تم ان سے | کس نے | پیدا کیا

ٱلسَّمَـٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ ٱللَّهُ ۚ قُلْ أَفَرَءَيْتُم مَّا تَدْعُونَ
آسمانوں کو | اور زمین کو | البتہ وہ ضرور کہیں گے | اللہ نے | کہہ دیجئے | پھر دیکھا تم نے | جن کو | تم پکارتے ہو

مِن دُونِ ٱللَّهِ إِنْ أَرَادَنِىَ ٱللَّهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كَـٰشِفَـٰتُ
سوا | اللہ کے | اگر | ارادہ کرے میرے ساتھ | اللہ | کسی بھی تکلیف کا - نقصان کا | کیا | وہ (دیویاں) | دور کرنے والیاں ہیں

ضُرِّهِۦٓ أَوْ أَرَادَنِى بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكَـٰتُ رَحْمَتِهِۦ ۚ
اس کی تکلیف کو | یا | ارادہ کرے میرے ساتھ | رحمت کا | کیا | وہ | روکنے والیاں ہیں | اس کی رحمت کو

قُلْ حَسْبِىَ ٱللَّهُ ۖ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ ٱلْمُتَوَكِّلُونَ ﴿٣٨﴾ قُلْ يَـٰقَوْمِ
کہہ دیجئے | کافی ہے مجھ کو | اللہ | اس پر ہی | توکل کرتے ہیں | توکل کرنے والے | ٣٩:٣٨ | کہہ دیجئے | اے میری قوم

ٱعْمَلُوا۟ عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ إِنِّى عَـٰمِلٌ ۖ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿٣٩﴾
عمل کرو | پر | اپنی جگہ (پر) | بیشک میں | عمل کرنے والا ہوں | پس عنقریب | تم جان لو گے | ٣٩:٣٩

مَن يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيمٌ ﴿٤٠﴾
کون ہے آتا ہے اس کے پاس | ایک عذاب | جو رسوا کردے گا اس کو | اور اترتا ہے | اس پر | عذاب | قائم رہنے والا | ٣٩:٤٠

پاره ٢٤

٣٢. اس سے بڑھ کر ظالم کون ہے جو اللہ تعالیٰ پر جھوٹ بولے ؟ اور سچا دین جب اس کے پاس آئے تو اسے جھوٹا بتائے ؟ کیا ایسے کفار کے لئے جہنم ٹھکانا نہیں ہے ؟

٣٣. اور جو سچے دین کو لائے اور جس نے اس کی تصدیق کی یہی لوگ متقی ہیں ۔

٣٤. ان کے لئے ان کے رب کے پاس ہر وہ چیز ہے جو یہ چاہیں، نیک لوگوں کا یہی بدلہ ہے ۔

٣٥. تاکہ اللہ تعالیٰ ان سے ان کے برے عملوں کو دور کر دے اور جو نیک کام انہوں نے کئے ہیں ان کا اچھا بدلہ عطا فرمائے ۔

٣٦. کیا اللہ تعالیٰ اپنے بندے کے لئے کافی نہیں ؟ یہ لوگ آپ کو اللہ کے سوا اوروں سے ڈرا رہے ہیں اور جسے اللہ گمراہ کردے اس کی رہنمائی کرنے والا کوئی نہیں-

٣٧. اور جسے وہ ہدایت دے اسے کوئی گمراہ کرنے والا نہیں، کیا اللہ تعالیٰ غالب اور بدلہ لینے والا نہیں ہے ؟ ۔

٣٨. اگر آپ ان سے پوچھیں کہ آسمان و زمین کو کس نے پیدا کیا ہے ؟ تو یقیناً وہ یہی جواب دیں گے کہ اللہ نے ۔ آپ ان سے کہئے کہ اچھا یہ تو بتاؤ جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو اگر اللہ تعالیٰ مجھے نقصان پہنچانا چاہے تو کیا یہ اس کے نقصان کو ہٹا سکتے ہیں ؟ یا اللہ تعالیٰ مجھ پر مہربانی کا ارادہ کرے تو کیا یہ اس کی مہربانی کو روک سکتے ہیں ؟ آپ کہہ دیں کہ اللہ مجھے کافی ہے، توکل کرنے والے اسی پر توکل کرتے ہیں ۔

٣٩. کہہ دیجئے کہ اے میری قوم ! تم اپنی جگہ پر عمل کئے جاؤ میں بھی عمل کر رہا ہوں، ابھی ابھی تم جان لو گے ۔

٤٠. کہ کس پر رسوا کرنے والا عذاب آتا ہے اور کس پر دائمی مار اور ہمیشگی کی سزا ہوتی ہے-

إِنَّآ أَنزَلۡنَا عَلَيۡكَ ٱلۡكِتَٰبَ لِلنَّاسِ بِٱلۡحَقِّۖ فَمَنِ ٱهۡتَدَىٰ
بیشک ہم نے | نازل کی ہم نے | آپ پر | کتاب | لوگوں کے لئے | حق کے ساتھ | تو جو | ہدایت پاجائے

فَلِنَفۡسِهِۦۖ وَمَن ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيۡهَاۖ وَمَآ أَنتَ عَلَيۡهِم
تو اس کے اپنے نفس کے لئے ہے | اور جو کوئی | بھٹکے | تو بیشک | بھٹکتا ہے | اپنے اوپر - اپنے نفس کے خلاف | اور نہیں | تو | ان پر

بِوَكِيلٍ ﴿٤١﴾ ٱللَّهُ يَتَوَفَّى ٱلۡأَنفُسَ حِينَ مَوۡتِهَا وَٱلَّتِي
کارساز - حوالہ دار | ۳۹:۴۱ | اللہ تعالیٰ | فوت کرتا ہے | نفسوں کو | وقت | ان کی موت کے | اور وہ جو

لَمۡ تَمُتۡ فِي مَنَامِهَاۖ فَيُمۡسِكُ ٱلَّتِي قَضَىٰ عَلَيۡهَا ٱلۡمَوۡتَ
نہیں | مرتے | میں | ان کی نیندوں میں | پس روک لیتا ہے اس کو | جو | فیصلہ کرتا ہے | اس پر | موت کا

وَيُرۡسِلُ ٱلۡأُخۡرَىٰٓ إِلَىٰٓ أَجَلٖ مُّسَمًّىۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَأٓيَٰتٖ لِّقَوۡمٖ
اور بھیجتا ہے | دوسریوں کو | تک | ایک مقرر | وقت تک | بیشک | میں | اس | البتہ نشانیاں ہیں | اس قوم کے لئے

يَتَفَكَّرُونَ ﴿٤٢﴾ أَمِ ٱتَّخَذُواْ مِن دُونِ ٱللَّهِ شُفَعَآءَۚ قُلۡ
جو غور و فکر کرتی ہو | ۳۹:۴۲ | یا | انہوں نے بنا رکھے ہیں | سوا | اللہ کے | کچھ سفارشی | کہہ دیجئے

أَوَلَوۡ كَانُواْ لَا يَمۡلِكُونَ شَيۡـٔٗا وَلَا يَعۡقِلُونَ ﴿٤٣﴾ قُل
بھلا اگر | ہوں وہ | نہ | ملکیت رکھتے | کسی چیز کی | اور نہ | وہ عقل رکھتے ہوں | ۳۹:۴۳ | کہہ دیجئے

لِّلَّهِ ٱلشَّفَٰعَةُ جَمِيعٗاۖ لَّهُۥ مُلۡكُ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضِۖ ثُمَّ
اللہ کے لئے ہے | شفاعت | ساری کی ساری | اس کے لئے ہے | بادشاہت | آسمانوں کی | اور زمین کی | پھر

إِلَيۡهِ تُرۡجَعُونَ ﴿٤٤﴾ وَإِذَا ذُكِرَ ٱللَّهُ وَحۡدَهُ ٱشۡمَأَزَّتۡ
اسی کی طرف | تم لوٹائے جاؤ گے | ۳۹:۴۴ | اور جب | ذکر کیا جاتا ہے | اللہ کا | اکیلے اسی کا | نفرت کرتے ہیں - سکڑ جاتے ہیں

قُلُوبُ ٱلَّذِينَ لَا يُؤۡمِنُونَ بِٱلۡأٓخِرَةِۖ وَإِذَا ذُكِرَ ٱلَّذِينَ مِن
دل | ان لوگوں کے | نہیں | جو ایمان لاتے | آخرت پر | اور جب | ذکر کیے جاتے ہیں | وہ جو | کے

دُونِهِۦٓ إِذَا هُمۡ يَسۡتَبۡشِرُونَ ﴿٤٥﴾ قُلِ ٱللَّهُمَّ فَاطِرَ ٱلسَّمَٰوَٰتِ
اس کے سوا | تب | وہ | خوش ہوجاتے ہیں | ۳۹:۴۵ | کہہ دیجئے | کہ اللہ | پیدا کرنے والے | آسمانوں کے

وَٱلۡأَرۡضِ عَٰلِمَ ٱلۡغَيۡبِ وَٱلشَّهَٰدَةِ أَنتَ تَحۡكُمُ بَيۡنَ عِبَادِكَ
اور زمین کے | جاننے والے | غیب کے | اور حاضر کے | تو ہی | تو فیصلہ کرے گا | درمیان | اپنے بندوں کے

فِي مَا كَانُواْ فِيهِ يَخۡتَلِفُونَ ﴿٤٦﴾ وَلَوۡ أَنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُواْ مَا فِي
میں | اس میں جو | تھے وہ | اس میں | اختلاف کرتے | ۳۹:۴۶ | اور اگر | بیشک | ان لوگوں کے لئے | جنہوں نے ظلم کیا | جو | میں

ٱلۡأَرۡضِ جَمِيعٗا وَمِثۡلَهُۥ مَعَهُۥ لَٱفۡتَدَوۡاْ بِهِۦ مِن سُوٓءِ ٱلۡعَذَابِ
زمین (میں) ہے | سارے کا سارا | اور اس کی مانند ہو | اس کے ساتھ | البتہ وہ فدیے میں دے دیں | اس کو | سے | برے | عذاب سے (بچنے کے لئے)

يَوۡمَ ٱلۡقِيَٰمَةِۚ وَبَدَا لَهُم مِّنَ ٱللَّهِ مَا لَمۡ يَكُونُواْ يَحۡتَسِبُونَ ﴿٤٧﴾
دن | قیامت کے | اور ظاہر ہوجائے گا | ان کے لئے | سے | اللہ کی (طرف) سے | جو | نہ | تھے وہ | وہ حساب رکھتے - اندازہ رکھتے | ۳۹:۴۷

٤١. آپ پر ہم نے حق کے ساتھ یہ کتاب لوگوں کے لئے نازل فرمائی ہے، پس جو شخص راہ راست پر آجائے اس کے اپنے لئے نفع ہے اور جو گمراہ ہو جائے اس کی گمراہی کا (وبال) اسی پر ہے، آپ ان کے ذمہ دار نہیں۔

٤٢. اللہ ہی روحوں کو ان کی موت کے وقت اور جن کی موت نہیں آئی انہیں ان کی نیند کے وقت قبض کر لیتا ہے، پھر جن پر موت کا حکم لگ چکا ہے انہیں تو روک لیتا ہے اور دوسری (روحوں) کو ایک مقرر وقت تک کے لئے چھوڑ دیتا ہے، غور کرنے والوں کے لئے اس میں یقیناً بہت نشانیاں ہیں۔

٤٣. کیا ان لوگوں نے اللہ تعالیٰ کے سوا (اوروں) کو سفارشی مقرر کر رکھا ہے؟ آپ کہہ دیجئے! کہ گو وہ کچھ بھی اختیار نہ رکھتے ہوں اور نہ عقل رکھتے ہوں۔

٤٤. کہہ دیجئے! کہ تمام سفارش کا مختار اللہ ہی ہے، تمام آسمانوں اور زمین کا راج اسی کے لئے ہے تم سب اسی کی طرف پھیرے جاؤ گے۔

٤٥. جب اللہ اکیلے کا ذکر کیا جائے تو ان لوگوں کے دل نفرت کرنے لگتے ہیں جو آخرت کا یقین نہیں رکھتے اور جب اس کے سوا (اور کا) کیا جائے تو ان کے دل کھل کر خوش ہو جاتے ہیں۔

٤٦. آپ کہہ دیجئے! کہ اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے، چھپے کھلے کو جاننے والے تو ہی اپنے بندوں میں ان امور کا فیصلہ فرمائے گا جن میں وہ الجھ رہے تھے۔

٤٧. اگر ظلم کرنے والوں کے پاس وہ سب کچھ ہو جو روئے زمین پر ہے اور اس کے ساتھ اتنا ہی اور ہو، تو بھی بدترین سزا کے بدلے میں قیامت کے دن یہ سب کچھ دے دیں، اور ان کے سامنے اللہ کی طرف سے وہ ظاہر ہوگا جس کا گمان بھی انہیں نہ ہوگا۔

وَبَدَا لَهُمْ سَيِّـَٔاتُ مَا كَسَبُوا۟ وَحَاقَ بِهِم مَّا كَانُوا۟ بِهِۦ
اور ظاہر ہوجائے گی ان کے لئے سزا - برے نتائج اس کی جو انہوں نے کمائی کی اور گھیر لے گا ان کو جو تھے وہ ساتھ اس کے

يَسْتَهْزِءُونَ ﴿٤٨﴾ فَإِذَا مَسَّ ٱلْإِنسَـٰنَ ضُرٌّ دَعَانَا ثُمَّ إِذَا خَوَّلْنَـٰهُ
مذاق کرتے ۳۹:۴۸ پھر جب چھو جاتا ہے انسان کو کوئی نقصان - تکلیف وہ پکارتا ہے ہم کو پھر جب ہم عطا کرتے ہیں اس کو

نِعْمَةً مِّنَّا قَالَ إِنَّمَآ أُوتِيتُهُۥ عَلَىٰ عِلْمٍۭ ۚ بَلْ هِىَ فِتْنَةٌ وَلَـٰكِنَّ
کوئی نعمت اپنی جانب سے کہتا ہے بیشک میں دیا گیا ہوں اس کو پر علم کی بنا (پر) بلکہ وہ فتنہ ہے - آزمائش ہے لیکن

أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٤٩﴾ قَدْ قَالَهَا ٱلَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ فَمَآ
اکثر ان میں سے نہیں علم رکھتے ۳۹:۴۹ تحقیق کہا تھا اس کو ان لوگوں نے جو ان سے پہلے تھے تو نہ

أَغْنَىٰ عَنْهُم مَّا كَانُوا۟ يَكْسِبُونَ ﴿٥٠﴾ فَأَصَابَهُمْ سَيِّـَٔاتُ
کام آیا ان کو جو تھے وہ وہ کمائی کرتے ۳۹:۵۰ تو پہنچیں ان کو سزائیں - برائیاں

مَا كَسَبُوا۟ ۚ وَٱلَّذِينَ ظَلَمُوا۟ مِنْ هَـٰٓؤُلَآءِ سَيُصِيبُهُمْ سَيِّـَٔاتُ
جو انہوں نے کمائی کی اور وہ لوگ جنہوں نے ظلم کیا سے ان لوگوں میں (سے) عنقریب پہنچیں گی ان کو سزائیں - برائیاں

مَا كَسَبُوا۟ وَمَا هُم بِمُعْجِزِينَ ﴿٥١﴾ أَوَلَمْ يَعْلَمُوٓا۟ أَنَّ ٱللَّهَ يَبْسُطُ
جو انہوں نے کمائی کی اور نہیں وہ عاجز کرنے والے ۳۹:۵۱ کیا نہیں وہ جانتے بیشک اللہ تعالیٰ کشادہ کردیتا ہے

ٱلرِّزْقَ لِمَن يَشَآءُ وَيَقْدِرُ ۚ إِنَّ فِى ذَٰلِكَ لَـَٔايَـٰتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ
رزق جس کے لئے چاہتا ہے اور تنگ کردیتا ہے بیشک میں اس (میں) البتہ نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو ایمان رکھتے ہوں

﴿٥٢﴾ ۞ قُلْ يَـٰعِبَادِىَ ٱلَّذِينَ أَسْرَفُوا۟ عَلَىٰٓ أَنفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا۟
۳۹:۵۲ کہہ دیجئے اے میرے بندوں وہ لوگو جنہوں نے زیادتی کی پر اپنے نفسوں (پر) نہ مایوس ہو

١/٤ الحزب ٤٧

مِن رَّحْمَةِ ٱللَّهِ ۚ إِنَّ ٱللَّهَ يَغْفِرُ ٱلذُّنُوبَ جَمِيعًا ۚ إِنَّهُۥ هُوَ
کی رحمت (سے) اللہ کی بیشک اللہ تعالیٰ بخش دیتا ہے گناہوں کو سارے کے سارے بیشک وہ وہ

ٱلْغَفُورُ ٱلرَّحِيمُ ﴿٥٣﴾ وَأَنِيبُوٓا۟ إِلَىٰ رَبِّكُمْ وَأَسْلِمُوا۟ لَهُۥ مِن
غفور رحیم ہے ۳۹:۵۳ اور رجوع کرلو طرف اپنے رب کی اور مطیع ہوجاؤ اس کے لئے سے

قَبْلِ أَن يَأْتِيَكُمُ ٱلْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنصَرُونَ ﴿٥٤﴾ وَٱتَّبِعُوٓا۟ أَحْسَنَ
اس سے پہلے کہ آجائے تمہارے پاس عذاب پھر نہ تم مدد دیے جاؤ گے ۳۹:۵۴ اور پیروی کرو بہترین کی

مَآ أُنزِلَ إِلَيْكُم مِّن رَّبِّكُم مِّن قَبْلِ أَن يَأْتِيَكُمُ ٱلْعَذَابُ
جو نازل کیا گیا - اتارا گیا تمہاری طرف سے تمہارے رب کی طرف (سے) سے اس سے قبل کہ آئے تمہارے پاس عذاب

بَغْتَةً وَأَنتُمْ لَا تَشْعُرُونَ ﴿٥٥﴾ أَن تَقُولَ نَفْسٌ يَـٰحَسْرَتَىٰ
اچانک اور تم نہ تم شعور رکھتے ہو ۳۹:۵۵ یا کہ (نہ) کہے کوئی نفس اے میری افسوس - ہائے حسرت

عَلَىٰ مَا فَرَّطتُ فِى جَنۢبِ ٱللَّهِ وَإِن كُنتُ لَمِنَ ٱلسَّـٰخِرِينَ ﴿٥٦﴾
اوپر اس کے جو میں نے کمی کی میں حق (میں) اللہ کے اور بیشک میں تھا البتہ سے مذاق اڑانے والوں (میں سے) ۳۹:۵۶

٤٨. جو کچھ انہوں نے کیا تھا اس کی برائیاں ان پر کھل پڑیں گی اور جس کا وہ مذاق کرتے تھے وہ انہیں آگھیرے گا

٤٩. انسان کو جب کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو ہمیں پکارنے لگتا ہے پھر جب ہم اسے اپنی طرف سے کوئی نعمت عطا فرما دیں تو کہنے لگتا ہے کہ اسے تو میں محض اپنے علم کی وجہ سے دیا گیا ہوں، بلکہ یہ آزمائش ہے لیکن ان میں سے اکثر لوگ بے علم ہیں۔

٥٠. ان سے اگلے بھی یہی بات کہہ چکے ہیں پس ان کی کمائی ان کے کچھ کام نہ آئی۔

٥١. پھر ان کی تمام برائیاں ان پر آن پڑیں، اور ان میں سے بھی جو گناہ گار ہیں ان کی کی ہوئی برائیاں بھی اب ان پر آپڑیں گی، یہ (ہمیں) ہرا دینے والے نہیں۔

٥٢. کیا انہیں یہ معلوم نہیں کہ اللہ تعالیٰ جس کے لئے چاہے روزی کشادہ کر دیتا ہے اور تنگ (بھی) ایمان لانے والوں کے لئے اس میں (بڑی بڑی) نشانیاں ہیں۔

٥٣. (میری جانب سے) کہہ دو کہ اے میرے بندو! جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے تم اللہ کی رحمت سے نا امید نہ ہو جاؤ، بالیقین اللہ تعالیٰ سارے گناہوں کو بخش دیتا ہے، واقعی وہ بڑی، بخشش بڑی رحمت والا ہے۔

٥٤. تم (سب) اپنے پروردگار کی طرف جھک پڑو اور اس کی حکم برداری کئے جاؤ اس سے قبل کہ تمہارے پاس عذاب آجائے اور پھر تمہاری مدد نہ کی جائے۔

٥٥. اور پیروی کرو اس بہترین چیز کی جو تمہاری طرف نازل کی گئی ہے۔ اس سے پہلے کہ تم پر اچانک عذاب آجائے اور تمہیں اطلاع بھی نہ ہو

٥٦. (ایسا نہ ہو کہ) کوئی شخص کہے ہائے افسوس، اس بات پر کہ میں نے اللہ تعالیٰ کے حق میں کوتاہی کی بلکہ میں تو مذاق اڑانے والوں میں رہا۔

أَوْ تَقُولَ لَوْ أَنَّ ٱللَّهَ هَدَىٰنِى لَكُنتُ مِنَ ٱلْمُتَّقِينَ ﴿٥٧﴾ أَوْ تَقُولَ

یا | کہے | کاش بیشک | اللہ | ہدایت دیتا مجھ کو | البتہ میں ہوتا | سے | تقوی والوں میں (سے) | ۳۹:۵۷ | یا | وہ کہے

حِينَ تَرَى ٱلْعَذَابَ لَوْ أَنَّ لِى كَرَّةً فَأَكُونَ مِنَ ٱلْمُحْسِنِينَ

جس وقت | دیکھے | عذاب | کاش بیشک | میرے لئے | ایک بار پلٹنا ہوتا | تو میں ہوجاتا | سے | نیکوکاروں (سے)

﴿٥٨﴾ بَلَىٰ قَدْ جَآءَتْكَ ءَايَٰتِى فَكَذَّبْتَ بِهَا وَٱسْتَكْبَرْتَ وَكُنتَ

۳۹:۵۸ | ہاں ہاں کیوں نہیں | تحقیق | آئیں تیرے پاس | میری آیات | تو تو نے جھٹلا دیا | ان کو | اور تکبر کیا تم نے | اور تھا تو

مِنَ ٱلْكَٰفِرِينَ ﴿٥٩﴾ وَيَوْمَ ٱلْقِيَٰمَةِ تَرَى ٱلَّذِينَ كَذَبُوا۟ عَلَى

سے | کافروں میں (سے) | ۳۹:۵۹ | اور دن | قیامت کے | تم دیکھو گے | ان لوگوں کو | جنہوں نے جھوٹ بولا | پر

ٱللَّهِ وُجُوهُهُم مُّسْوَدَّةٌ ۚ أَلَيْسَ فِى جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِينَ

اللہ (پر) | چہرے ان کے | سیاہ ہوں گے | کیا نہیں ہے | میں | جہنم (میں) | کوئی ٹھکانہ | تکبر کرنے والوں کے لئے

﴿٦٠﴾ وَيُنَجِّى ٱللَّهُ ٱلَّذِينَ ٱتَّقَوْا۟ بِمَفَازَتِهِمْ لَا يَمَسُّهُمُ ٱلسُّوٓءُ

۳۹:۶۰ | اور بچا لے گا | اللہ | ان لوگوں کو | جنہوں نے تقوی کیا | ساتھ ان کی کامیابی کے | نہیں | چھوئے گی ان کو | کوئی برائی

وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٦١﴾ ٱللَّهُ خَٰلِقُ كُلِّ شَىْءٍ ۖ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ

اور نہ | وہ | غمگین ہوں گے | ۳۹:۶۱ | اللہ تعالیٰ | خالق ہے | ہر | چیز کا | اور وہ | پر | ہر

شَىْءٍ وَكِيلٌ ﴿٦٢﴾ لَّهُۥ مَقَالِيدُ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ ۗ وَٱلَّذِينَ

چیز (پر) | کارساز ہے۔ حافظ ہے | ۳۹:۶۲ | اسی کے لئے ہیں | خزانے۔ کنجیاں | آسمانوں کی | اور زمین کی | اور وہ لوگ

كَفَرُوا۟ بِـَٔايَٰتِ ٱللَّهِ أُو۟لَٰٓئِكَ هُمُ ٱلْخَٰسِرُونَ ﴿٦٣﴾ قُلْ

جنہوں نے کفر کیا | آیات کے ساتھ | اللہ کی | یہی لوگ دراصل | وہ | جو نقصان اٹھانے والے ہیں | ۳۹:۶۳ | کہہ دیجئے

أَفَغَيْرَ ٱللَّهِ تَأْمُرُوٓنِّىٓ أَعْبُدُ أَيُّهَا ٱلْجَٰهِلُونَ ﴿٦٤﴾ وَلَقَدْ

پھر سوائے | اللہ کے | تم حکم دیتے ہو مجھ کو | کہ میں عبادت کروں | اے | جاہلو | ۳۹:۶۴ | اور البتہ تحقیق

أُوحِىَ إِلَيْكَ وَإِلَى ٱلَّذِينَ مِن قَبْلِكَ لَئِنْ أَشْرَكْتَ

وحی کی گیا | آپ کی طرف | اور طرف | ان لوگوں کے | جو آپ سے پہلے تھے | البتہ اگر | شرک کیا آپ نے

لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُونَنَّ مِنَ ٱلْخَٰسِرِينَ ﴿٦٥﴾ بَلِ

البتہ ضرور ضائع ہوجائے گا | عمل آپ کا | اور البتہ ضرور ہوجائیں گے آپ | سے | نقصان اٹھانے والوں میں (سے) | ۳۹:۶۵ | بلکہ

ٱللَّهَ فَٱعْبُدْ وَكُن مِّنَ ٱلشَّٰكِرِينَ ﴿٦٦﴾ وَمَا قَدَرُوا۟ ٱللَّهَ حَقَّ

اللہ ہی کی | پس آپ عبادت کیجئے | اور ہوجایئے | سے | شکر گزاروں میں سے | ۳۹:۶۶ | اور نہیں | انہوں نے قدر کی | اللہ کی | جیسے حق تھا

قَدْرِهِۦ وَٱلْأَرْضُ جَمِيعًا قَبْضَتُهُۥ يَوْمَ ٱلْقِيَٰمَةِ وَٱلسَّمَٰوَٰتُ

اس کی قدر کا | اور زمین | ساری کی ساری | اس کی مٹھی میں ہوگی | دن | قیامت کے | اور آسمان

مَطْوِيَّٰتٌۢ بِيَمِينِهِۦ ۚ سُبْحَٰنَهُۥ وَتَعَٰلَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٦٧﴾

لپیٹے ہوئے ہوں گے | اس کے دائیں ہاتھ میں | پاک ہے وہ | اور بلند ہے | اس سے جو | وہ شرک کرتے ہیں۔ وہ شریک ٹھہراتے ہیں | ۳۹:۶۷

٥٧. یا کہے کہ اگر اللہ مجھے ہدایت کرتا تو میں بھی متقی لوگوں میں ہوتا۔

٥٨. یا عذاب کو دیکھ کر کہے کاش! کہ کسی طرح میرا لوٹ جانا ہو جاتا تو میں بھی نیکوکاروں میں ہو جاتا۔

٥٩. ہاں (ہاں) بیشک تیرے پاس میری آیتیں پہنچ چکی تھیں جنہیں تو نے جھٹلایا اور غرور تکبر کیا اور تو تھا ہی کافروں میں۔

٦٠. اور جن لوگوں نے اللہ پر جھوٹ باندھا ہے تو آپ دیکھیں گے کہ قیامت کے دن ان کے چہرے سیاہ ہوگئے ہوں گے، کیا تکبر کرنے والوں کا ٹھکانا جہنم نہیں۔

٦١. اور جن لوگوں نے پرہیزگاری کی انہیں اللہ تعالٰی ان کی کامیابی کے ساتھ بچا لے گا انہیں کوئی دکھ چھو بھی نہ سکے گا اور نہ وہ کسی طرح غمگین ہو نگے

٦٢. اللہ ہرچیز کا پیدا کرنے والا ہے اور وہی ہرچیز پر نگہبان ہے۔

٦٣. آسمانوں اور زمین کی کنجیوں کا مالک وہی ہے، جن میں لوگوں نے اللہ کی آیتوں کا انکار کیا وہی خسارہ پانے والے ہیں۔

٦٤. آپ کہہ دیجئے اے جاہلو! کیا تم مجھ سے اللہ کے سوا اوروں کی عبادت کو کہتے ہو۔

٦٥. یقیناً تیری طرف بھی اور تجھ سے پہلے (کے تمام نبیوں) کی طرف بھی وحی کی گئی ہے کہ اگر تو نے شرک کیا تو بلاشبہ تیرا عمل ضائع ہو جائے گا اور بالیقین تو زیاں کاروں میں سے ہو جائے گا۔

٦٦. بلکہ اللہ ہی کی عبادت کر اور شکر کرنے والوں میں سے ہو جا۔

٦٧. اور ان لوگوں نے جیسی قدر اللہ تعالٰی کی کرنی چاہیے تھی نہیں کی ساری زمین قیامت کے دن اس کی مٹھی میں ہوگی اور تمام آسمان اس کے داہنے ہاتھ میں لپیٹے ہوئے ہوں گے، وہ پاک اور برتر ہے ہر اس چیز سے جسے لوگ اس کا شریک بنائیں۔

وَنُفِخَ فِي ٱلصُّورِ فَصَعِقَ مَن فِي ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَمَن فِي ٱلۡأَرۡضِ
اور پھونک ماری جائے گی | میں | صور (میں) | پس بے ہوش ہوجائیں گے | جو | میں | آسمانوں (میں) ہوں گے | اور جو | میں | زمین (میں) ہوں گے

إِلَّا مَن شَآءَ ٱللَّهُۖ ثُمَّ نُفِخَ فِيهِ أُخۡرَىٰ فَإِذَا هُمۡ قِيَامٞ يَنظُرُونَ
مگر | جس کو | چاہے | اللہ | پھر | پھونکا جائے گا | اس میں | دوسری مرتبہ | تو دفعتا | وہ | کھڑے ہوں گے | دیکھ رہے ہوں گے

٦٨ وَأَشۡرَقَتِ ٱلۡأَرۡضُ بِنُورِ رَبِّهَا وَوُضِعَ ٱلۡكِتَٰبُ وَجِاْيٓءَ
٣٩:٦٨ | اور چمک اٹھے گی | زمین | نور سے | اپنے رب کے | اور رکھ دی جائے گی | کتاب | اور لائے جائیں گے

بِٱلنَّبِيِّـۧنَ وَٱلشُّهَدَآءِ وَقُضِيَ بَيۡنَهُم بِٱلۡحَقِّ وَهُمۡ لَا يُظۡلَمُونَ
انبیاء | اور گواہوں | اور فیصلہ کردیا جائے گا | ان کے درمیان | حق کے ساتھ | اور وہ | نہ | ظلم کیے جائیں گے

٦٩ وَوُفِّيَتۡ كُلُّ نَفۡسٖ مَّا عَمِلَتۡ وَهُوَ أَعۡلَمُ بِمَا يَفۡعَلُونَ ٧٠
٣٩:٦٩ | اور پورا پورا دیا جائے گا | ہر | شخص کو | جو | اس نے عمل کیا | اور وہ | زیادہ جانتا ہے | جو کچھ | وہ کرتے ہیں | ٣٩:٧٠

وَسِيقَ ٱلَّذِينَ كَفَرُوٓاْ إِلَىٰ جَهَنَّمَ زُمَرًاۖ حَتَّىٰٓ إِذَا جَآءُوهَا
اور ہانکے جائیں گے | وہ لوگ | جنہوں نے انکار کیا | طرف | جہنم کے | گروہ در گروہ | یہاں تک کہ | جب | وہ آجائیں گے اس کے پاس

فُتِحَتۡ أَبۡوَٰبُهَا وَقَالَ لَهُمۡ خَزَنَتُهَآ أَلَمۡ يَأۡتِكُمۡ رُسُلٞ مِّنكُمۡ
کھول دیئے جائیں گے | اس کے دروازے | اور کہیں گے | ان کو | اس کے کارندے | کیا نہیں | آئے تھے تمہارے پاس | رسول | تم میں سے

يَتۡلُونَ عَلَيۡكُمۡ ءَايَٰتِ رَبِّكُمۡ وَيُنذِرُونَكُمۡ لِقَآءَ يَوۡمِكُمۡ
جو پڑھتے ہوں | تم پر | آیات | تمہارے رب کی | اور ڈراتے ہوں تم کو | ملاقات سے | تمہارے دن کی

هَٰذَاۚ قَالُواْ بَلَىٰ وَلَٰكِنۡ حَقَّتۡ كَلِمَةُ ٱلۡعَذَابِ عَلَى ٱلۡكَٰفِرِينَ
اس | وہ کہیں گے | کیوں نہیں | لیکن | حق ہوگئی | بات | عذاب کی | پر | کافروں (پر)

٧١ قِيلَ ٱدۡخُلُوٓاْ أَبۡوَٰبَ جَهَنَّمَ خَٰلِدِينَ فِيهَاۖ فَبِئۡسَ مَثۡوَى
٣٩:٧١ | کہا جائے گا | داخل ہوجاؤ | دروازوں میں | جہنم کے | ہمیشہ رہنے والے ہیں | اس میں | تو کتنا برا ہے | ٹھکانہ

ٱلۡمُتَكَبِّرِينَ ٧٢ وَسِيقَ ٱلَّذِينَ ٱتَّقَوۡاْ رَبَّهُمۡ إِلَى ٱلۡجَنَّةِ
تکبر کرنے والوں کا | ٣٩:٧٢ | اور چلائے جائیں گے | وہ لوگ | جنہوں نے تقویٰ کیا | اپنے رب سے | طرف | جنت کی

زُمَرًاۖ حَتَّىٰٓ إِذَا جَآءُوهَا وَفُتِحَتۡ أَبۡوَٰبُهَا وَقَالَ لَهُمۡ خَزَنَتُهَا
گروہ در گروہ | یہاں تک کہ | جب | وہ آجائیں گے اس کے پاس | اور کھول دیئے جائیں گے | اس کے دروازے | اور کہیں گے | ان کو | ان کے دربان

سَلَٰمٌ عَلَيۡكُمۡ طِبۡتُمۡ فَٱدۡخُلُوهَا خَٰلِدِينَ ٧٣ وَقَالُواْ
سلامتی ہو | تم پر | خوشحال ہوئے تم- مبارک ہو تمہیں | پس داخل ہوجاؤ ان میں | ہمیشہ رہنے والے | ٣٩:٧٣ | اور وہ کہیں گے

ٱلۡحَمۡدُ لِلَّهِ ٱلَّذِي صَدَقَنَا وَعۡدَهُۥ وَأَوۡرَثَنَا ٱلۡأَرۡضَ
سب تعریف | اللہ کے لئے ہے | جس نے | سچ کیا ہم سے | وعدہ اپنا | اور وارث بنادیا ہم کو | زمین کا

نَتَبَوَّأُ مِنَ ٱلۡجَنَّةِ حَيۡثُ نَشَآءُۖ فَنِعۡمَ أَجۡرُ ٱلۡعَٰمِلِينَ ٧٤
ہم جگہ بنا سکتے ہیں | سے | جنت میں (سے) | جہاں | ہم چاہیں | تو کتنا اچھا ہے | اجر | عمل کرنے والوں کا | ٣٩:٧٤

٦٨. اور صور پھونک دیا جائے گا پس آسمانوں اور زمین والے سب بےہوش ہو کر گر پڑیں گے مگر جسے اللہ چاہے، پھر دوبارہ صور پھونکا جائے گا پس وہ ایک دم کھڑے ہو کر دیکھنے لگ جائیں گے

٦٩. اور زمین اپنے پروردگار کے نور سے جگمگا اٹھے گی اور نامہ اعمال حاضر کئے جائیں گے نبیوں اور گواہوں کو لایا جائے گا اور لوگوں کے درمیان حق حق فیصلے کر دیئے جائیں گے اور وہ ظلم نہ کیے جائیں گے-

٧٠. اور جس شخص نے جو کچھ کیا ہے بھرپور دیا جائے گا، جو کچھ لوگ کر رہے ہیں وہ بخوبی جاننے والا ہے-

٧١. کافروں کے غول کے غول جہنم کی طرف ہنکائے جائیں گے، جب وہ اس کے پاس پہنچ جائیں گے اس کے دروازے ان کے لئے کھول دیئے جائیں گے اور وہاں کے نگہبان ان سے سوال کریں گے کہ کیا تمہارے پاس تم میں سے رسول نہیں آئے تھے؟ جو تمہارے رب کی آیتیں پڑھتے تھے اور تمہیں اس دن کی ملاقات سے ڈراتے رہتے؟ یہ جواب دیں گے ہاں درست ہے لیکن عذاب کا حکم کافروں پر ثابت ہوگیا۔

٧٢. کہا جائے گا کہ اب جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ جہاں ہمیشہ رہیں گے، پس سرکشوں کا ٹھکانا بہت ہی برا ہے۔

٧٣. اور جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے تھے ان کو گروہ کے گروہ جنت کی طرف روانہ کئے جائیں گے یہاں تک کہ جب اس کے پاس آجائیں گے اور دروازے کھول دیئے جائیں گے اور وہاں کے نگہبان ان سے کہیں گے تم پر سلام ہو، تم خوش حال رہو تم اس میں ہمیشہ کے لئے داخل ہو جاؤ۔

٧٤. یہ کہیں گے اللہ کا شکر ہے جس نے ہم سے اپنا وعدہ پورا کیا اور ہمیں اس زمین کا وارث بنا دیا کہ جنت میں جہاں چاہیں مقام کریں پس عمل کرنے والوں کا کیا ہی اچھا بدلہ ہے۔

وَتَرَى ٱلْمَلَٰٓئِكَةَ حَآفِّينَ مِنْ حَوْلِ ٱلْعَرْشِ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ

اور تم دیکھو گے | فرشتوں کو | گھیرا ڈالے ہوئے- حلقہ بنائے ہوئے | سے | آس پاس (سے) | عرش کے | تسبیح کر رہے ہوں گے | حمد کے ساتھ

رَبِّهِمْ ۖ وَقُضِىَ بَيْنَهُم بِٱلْحَقِّ ۚ وَقِيلَ ٱلْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ ٱلْعَٰلَمِينَ ﴿٧٥﴾

اپنے رب کی | اور فیصلہ کردیا جائے گا | ان کے درمیان | حق کے ساتھ | اور کہہ دیا جائے گا | سب تعریف | اللہ کے لئے ہے | جو رب ہے | سارے جہانوں کا | ۳۹:۷۵

سُورَةُ غَافِرٍ ٤٠ ٨٥

بِسْمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحْمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں میں اللہ تعالٰی کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

٢/٤ الحزب ٤٧

حمٓ ﴿١﴾ تَنزِيلُ ٱلْكِتَٰبِ مِنَ ٱللَّهِ ٱلْعَزِيزِ ٱلْعَلِيمِ ﴿٢﴾ غَافِرِ ٱلذَّنۢبِ

حم | ۴۰:۱ | نازل کرنا ہے | کتاب کا | سے | اللہ کی طرف (سے) | جو زبردست ہے | جو علم والا ہے | ۴۰:۲ | جو بخشش فرمانے والا ہے | گناہ کو

وَقَابِلِ ٱلتَّوْبِ شَدِيدِ ٱلْعِقَابِ ذِى ٱلطَّوْلِ ۖ لَآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ إِلَيْهِ

اور قبول کرنے والا | توبہ کا | سخت | سزا دینے والا | والا | فضل (والا) | نہیں | کوئی الٰہ برحق | مگر | وہی | اسی کی طرف

ٱلْمَصِيرُ ﴿٣﴾ مَا يُجَٰدِلُ فِىٓ ءَايَٰتِ ٱللَّهِ إِلَّا ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ فَلَا يَغْرُرْكَ

لوٹنا ہے | ۴۰:۳ | نہیں | جھگڑا کرتے | میں | آیات (میں) | اللہ کی | مگر | وہ لوگ | جنہوں نے کفر کیا | تو نہ | دھوکے میں ڈالے تجھ کو

تَقَلُّبُهُمْ فِى ٱلْبِلَٰدِ ﴿٤﴾ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَٱلْأَحْزَابُ

ان کا چلنا پھرنا | میں | ملکوں (میں)- شہروں (میں) | ۴۰:۴ | جھٹلایا | ان سے پہلے | قوم | نوح نے | اور گروہوں نے

مِنۢ بَعْدِهِمْ ۖ وَهَمَّتْ كُلُّ أُمَّةٍۭ بِرَسُولِهِمْ لِيَأْخُذُوهُ ۖ

ان کے بعد | اور ارادہ کیا | ہر | امت نے | اپنے رسول کے ساتھ- اپنے رسول کا | تاکہ وہ پکڑیں اس کو

وَجَٰدَلُوا۟ بِٱلْبَٰطِلِ لِيُدْحِضُوا۟ بِهِ ٱلْحَقَّ فَأَخَذْتُهُمْ ۖ فَكَيْفَ

اور انہوں نے جھگڑا کیا | باطل سے | تاکہ نیچا دکھائیں | اس کے ذریعے | حق کو | تو میں نے پکڑ لیا ان کو | تو کس طرح

كَانَ عِقَابِ ﴿٥﴾ وَكَذَٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى ٱلَّذِينَ

تھی | سزا میری | ۴۰:۵ | اور اسی طرح | حق ہوگئی- چسپاں ہوگئی | بات | تیرے رب کی | پر | ان لوگوں (پر)

كَفَرُوٓا۟ أَنَّهُمْ أَصْحَٰبُ ٱلنَّارِ ﴿٦﴾ ٱلَّذِينَ يَحْمِلُونَ ٱلْعَرْشَ

جنہوں نے کفر کیا | کہ یقیناً وہ | والے ہیں | آگ (والے ہیں) | ۴۰:۶ | وہ لوگ (فرشتے) | جو اٹھاتے ہیں | عرش کو

وَمَنْ حَوْلَهُۥ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُونَ بِهِۦ وَيَسْتَغْفِرُونَ

اور جو | اس کے ارد گرد ہیں | تسبیح کر رہے ہیں | حمد کے ساتھ | اپنے رب کی | اور وہ ایمان رکھتے ہیں | اس پر | اور وہ بخشش مانگ رہے ہیں- مانگتے ہیں

لِلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَىْءٍ رَّحْمَةً وَعِلْمًا فَٱغْفِرْ

ان لوگوں کے لئے | جو ایمان لائے | اے ہمارے رب | تو چھایا ہوا ہے | ہر | چیز پر | رحمت کے اعتبار سے | اور علم کے اعتبار سے | پس بخش دے

لِلَّذِينَ تَابُوا۟ وَٱتَّبَعُوا۟ سَبِيلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ ٱلْجَحِيمِ ﴿٧﴾

ان لوگوں کو | جنہوں نے توبہ کی | اور پیروی کی | تیرے راستے کی | اور بچا ان کو | عذاب سے | جہنم کے | ۴۰:۷

---

۷۵. اور تو فرشتوں کو اللہ کے عرش کے ارد گرد حلقہ باندھے ہوئے اپنے رب کی حمد و تسبیح کرتے ہوئے دیکھے گا، اور ان میں انصاف کا فیصلہ کیا جائے گا اور کہہ دیا جائے گا کہ ساری خوبی اللہ ہی کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا پالنہار ہے۔

سورۃ غفار
مکہ
سورہ نمبر: ۴۰ آیات: ۸۵

۱. حم

۲. اس کتاب کا نازل فرمانا اس اللہ کی طرف سے ہے جو غالب اور دانا ہے۔

۳. گناہ کو بخشنے والا اور توبہ قبول فرمانے والا سخت عذاب والا، انعام و قدرت والا، جس کے سوا کوئی معبود نہیں، اسی کی طرف واپس لوٹنا ہے۔

٤. اللہ تعالٰی کی آیتوں میں وہی لوگ جھگڑتے ہیں جو کافر ہیں پس ان لوگوں کا شہروں میں چلنا پھرنا آپ کو دھوکے میں نہ ڈالے۔

۵. قوم نوح نے اور ان کے بعد کے گروہوں نے بھی جھٹلایا تھا۔ اور ہر امت نے اپنے رسول کو گرفتار کر لینے کا ارادہ کیا اور باطل کے ذریعے جھوٹے بحث مباحثے کئے تاکہ ان سے حق کو بگاڑ دیں، پس میں نے انہیں پکڑ لیا، سو میری طرف سے کیسی سزا ہوئی۔

٦. اور اسی طرح آپ کے رب کا حکم کافروں پر ثابت ہوگیا کہ وہ دوزخی ہیں۔

۷. عرش کے اٹھانے والے اور اس کے پاس کے فرشتے اپنے رب کی تسبیح و حمد کے ساتھ ساتھ کرتے ہیں اور اس پر ایمان رکھتے ہیں اور ایمان والوں کے لئے استغفار کرتے ہیں، کہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار! تو نے ہرچیز کو اپنی بخشش اور علم سے گھیر رکھا ہے، پس انہیں بخش دے جو توبہ کریں اور تیری راہ کی پیروی کریں اور تو انہیں دوزخ کے عذاب سے بھی بچا لے۔

رَبَّنَا وَأَدْخِلْهُمْ جَنَّٰتِ عَدْنٍ ٱلَّتِى وَعَدتَّهُمْ وَمَن صَلَحَ

اے ہمارے رب | اور داخل کر ان کو | باغات میں | ہمیشگی کے | وہ جو | وعدہ کیا تھا تو نے ان سے | اور جو | کوئی نیک ہوئے

مِنْ ءَابَآئِهِمْ وَأَزْوَٰجِهِمْ وَذُرِّيَّٰتِهِمْ ۚ إِنَّكَ أَنتَ ٱلْعَزِيزُ

سے | ان کے آباؤ اجداد میں سے | اور ان کی بیویوں میں سے | اور ان کے بچوں میں سے | بیشک تو | تو ہی | غالب ہے

ٱلْحَكِيمُ ﴿٨﴾ وَقِهِمُ ٱلسَّيِّـَٔاتِ ۚ وَمَن تَقِ ٱلسَّيِّـَٔاتِ

حکمت والا ہے | ۴۰:۸ | اور بچا ان کو | سزاؤں سے | اور جس کو | تو نے بچا لیا | سزاؤں سے

يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهُۥ ۚ وَذَٰلِكَ هُوَ ٱلْفَوْزُ ٱلْعَظِيمُ ﴿٩﴾ إِنَّ

اس دن | تو تحقیق | رحم کیا تو نے اس پر | اور یہی | وہ | کامیابی ہے | بڑی (کامیابی ہے) | ۴۰:۹ | بیشک

ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ يُنَادَوْنَ لَمَقْتُ ٱللَّهِ أَكْبَرُ مِن مَّقْتِكُمْ

وہ لوگ | جنہوں نے کفر کیا | وہ بلائے جائیں گے - آواز دیئے جائیں گے | البتہ بیزاری - بغض | اللہ کا | زیادہ بڑا ہے | سے | تمہارے غصے (سے)

أَنفُسَكُمْ إِذْ تُدْعَوْنَ إِلَى ٱلْإِيمَٰنِ فَتَكْفُرُونَ ﴿١٠﴾ قَالُوا۟ رَبَّنَآ

اپنے نفسوں پر | جب | تم بلائے جاتے تھے | طرف | ایمان کے | تو تم کفر کرتے تھے | ۴۰:۱۰ | وہ کہیں گے | اے ہمارے رب

أَمَتَّنَا ٱثْنَتَيْنِ وَأَحْيَيْتَنَا ٱثْنَتَيْنِ فَٱعْتَرَفْنَا بِذُنُوبِنَا فَهَلْ

تو نے موت دی ہم کو | دو بار | اور تو نے زندگی بخشی ہم کو | دو بار | تو اعتراف کرلیا ہم نے | اپنے گناہوں کا | تو کیا

إِلَىٰ خُرُوجٍ مِّن سَبِيلٍ ﴿١١﴾ ذَٰلِكُم بِأَنَّهُۥٓ إِذَا دُعِىَ ٱللَّهُ

طرف | نکلنے کی (طرف) | کوئی | راستہ ہے ؟ | ۴۰:۱۱ | یہ بات | بوجہ اس کے | کہ بیشک | وہ جب پکارا گیا | اللہ کا

وَحْدَهُۥ كَفَرْتُمْ ۖ وَإِن يُشْرَكْ بِهِۦ تُؤْمِنُوا۟ ۚ فَٱلْحُكْمُ لِلَّهِ

اکیلے اسی کو | کفر کیا تم نے | اور اگر | شرک کیا گیا | ساتھ اس کے | تو مان گئے تم | پس فیصلہ | اللہ ہی کے لئے ہے

ٱلْعَلِىِّ ٱلْكَبِيرِ ﴿١٢﴾ هُوَ ٱلَّذِى يُرِيكُمْ ءَايَٰتِهِۦ وَيُنَزِّلُ لَكُم مِّنَ

جو بلند ہے | بہت بڑا | ۴۰:۱۲ | وہ اللہ | وہ ذات ہے | وہ دکھاتا ہے تم کو | اپنی آیات - اپنی نشانیاں | اور وہ اتارتا ہے | تمہارے لئے | سے

ٱلسَّمَآءِ رِزْقًا ۚ وَمَا يَتَذَكَّرُ إِلَّا مَن يُنِيبُ ﴿١٣﴾ فَٱدْعُوا۟ ٱللَّهَ

آسمان (سے) | رزق | اور نہیں | نصیحت پکڑتا - نصیحت حاصل کرتا | مگر | وہ جو | رجوع کرتا ہو | ۴۰:۱۳ | پس پکارو | اللہ کو

مُخْلِصِينَ لَهُ ٱلدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ ٱلْكَٰفِرُونَ ﴿١٤﴾ رَفِيعُ

خالص کرتے ہوئے | اس کے لئے | دین کو - عبادت کو | اور اگرچہ | ناپسند کریں | کافر لوگ | ۴۰:۱۴ | بلند والا

ٱلدَّرَجَٰتِ ذُو ٱلْعَرْشِ يُلْقِى ٱلرُّوحَ مِنْ أَمْرِهِۦ عَلَىٰ مَن يَشَآءُ

درجوں | والا ہے | عرش (والا ہے) | ڈالتا ہے | وحی کو | سے | اپنے حکم (سے) | پر | جس پر | وہ چاہتا ہے

مِنْ عِبَادِهِۦ لِيُنذِرَ يَوْمَ ٱلتَّلَاقِ ﴿١٥﴾ يَوْمَ هُم بَٰرِزُونَ ۖ لَا يَخْفَىٰ

سے | اپنے بندوں میں (سے) | تاکہ وہ خبردار کرے | دن (سے) | ملاقات کے | ۴۰:۱۵ | جس دن | وہ | ظاہر ہوں گے | نہ | چھپی ہوگی

عَلَى ٱللَّهِ مِنْهُمْ شَىْءٌ ۚ لِّمَنِ ٱلْمُلْكُ ٱلْيَوْمَ ۖ لِلَّهِ ٱلْوَٰحِدِ ٱلْقَهَّارِ ﴿١٦﴾

پر | اللہ (پر) | ان میں سے - ان کی | کوئی چیز | (کہا جائے گا) کس کے لئے ہے | بادشاہت | آج کے دن | اللہ ہی کے لئے ہے | جو ایک ہے | زبردست ہے | ۴۰:۱۶

۸. اے ہمارے رب! تو انہیں ہمیشگی والی جنتوں میں لے جا جن کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے اور ان کے باپ دادوں اور بیویوں اور اولاد میں سے (بھی) ان (سب) کو جو نیک عمل ہیں، یقیناً تو غالب و باحکمت ہے۔

۹. انہیں برائیوں سے بھی محفوظ رکھ۔ حق تو یہ ہے کہ اس دن تو نے جسے برائیوں سے بچا لیا اس پر تو نے رحمت کر دی اور یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔

۱۰. بیشک جنہوں نے کفر کیا انہیں آواز دی جائے گی کہ یقیناً اللہ کا تم پر غصہ ہونا اس سے بہت زیادہ ہے جو تم غصہ ہوتے تھے اپنے جی سے، جب تم ایمان کی طرف بلائے جاتے تھے پھر کفر کرنے لگتے تھے۔

۱۱. وہ کہیں گے اے ہمارے پروردگار! تو نے ہمیں دوبار مارا اور دوہی بار جلایا اب ہم اپنے گناہوں کے اقراری ہیں تو کیا اب کوئی راہ نکلنے کی بھی ہے۔

۱۲. یہ (عذاب) تمہیں اس لئے ہے کہ جب صرف اکیلے اللہ کا ذکر کیا جاتا تو تم انکار کرتے تھے اور اگر اس کے ساتھ کسی کو شریک کیا جاتا تھا تو تم مان لیتے تھے پس اب فیصلہ اللہ بلند و بزرگ ہی کا ہے۔

۱۳. وہی ہے جو تمہیں اپنی (نشانیاں) دکھلاتا ہے اور تمہارے لئے آسمان سے روزی اتارتا ہے، نصیحت تو صرف وہی حاصل کرتے ہیں جو (اللہ کی طرف) رجوع کرتے ہیں۔

۱٤. تم اللہ کو پکارتے رہو اس کے لئے دین کو خالص کر کے گو کافر برا مانیں۔

۱۵. بلند درجوں والا عرش کا مالک وہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے وحی نازل فرماتا ہے تاکہ ملاقات کے دن سے ڈرائے۔

۱٦. جس دن سب لوگ ظاہر ہوجائیں گے ان کی کوئی چیز اللہ سے پوشیدہ نہ رہے گی۔ آج کس کی بادشاہی ہے؟، فقط اللہ واحد و قہار کی۔

ٱلْيَوْمَ تُجْزَىٰ كُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا كَسَبَتْ ۚ لَا ظُلْمَ ٱلْيَوْمَ ۚ إِنَّ

آج کے دن | بدلہ دیا جائے گا | ہر | نفس کو | ساتھ اس کے جو | اس نے کمائی کی | نہیں ہوگا | کوئی ظلم | آج | بیشک

ٱللَّهَ سَرِيعُ ٱلْحِسَابِ ﴿١٧﴾ وَأَنذِرْهُمْ يَوْمَ ٱلْـَٔازِفَةِ إِذِ ٱلْقُلُوبُ

اللہ تعالیٰ | جلد لینے والا ہے | حساب | ۴۰:۱۷ | اور خبردار کرو ان کو | اس دن سے | جو قریب آلگا ہے | جب | دل

لَدَى ٱلْحَنَاجِرِ كَـٰظِمِينَ ۚ مَا لِلظَّـٰلِمِينَ مِنْ حَمِيمٍ وَلَا شَفِيعٍ

قریب ہوں گے | حلق کے (قریب ہوں گے) گلے کے (قریب ہوں گے) | خارش - غم سے بھرے ہوئے | نہیں | ظالموں کے لئے | کوئی | جگری دوست | اور نہ | کوئی سفارشی

يُطَاعُ ﴿١٨﴾ يَعْلَمُ خَآئِنَةَ ٱلْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِى ٱلصُّدُورُ ﴿١٩﴾ وَٱللَّهُ

جس کی بات مانی جائے | ۴۰:۱۸ | وہ جانتا ہے | خیانت | نگاہوں کی | اور جو | چھپاتے ہیں | سینے | ۴۰:۱۹ | اور اللہ

يَقْضِى بِٱلْحَقِّ ۖ وَٱلَّذِينَ يَدْعُونَ مِن دُونِهِۦ لَا يَقْضُونَ

فیصلہ کرتا ہے | حق کے ساتھ | اور وہ لوگ | جو پکارتے ہیں | اس کے سوا | نہیں | وہ فیصلہ کرتے

۳/۴ الحزب ۴۷

بِشَىْءٍ ۗ إِنَّ ٱللَّهَ هُوَ ٱلسَّمِيعُ ٱلْبَصِيرُ ﴿٢٠﴾ ۞ أَوَلَمْ يَسِيرُوا۟ فِى

کسی چیز کا | بیشک | اللہ تعالیٰ | وہ | سننے والا ہے | دیکھنے والا ہے | ۴۰:۲۰ | کیا بھلا نہیں | وہ چلے پھرے | میں

ٱلْأَرْضِ فَيَنظُرُوا۟ كَيْفَ كَانَ عَـٰقِبَةُ ٱلَّذِينَ كَانُوا۟ مِن قَبْلِهِمْ ۚ

زمین (میں) | تو وہ دیکھتے | کس طرح | ہوا | انجام | ان لوگوں کا جو | تھے | ان سے پہلے

كَانُوا۟ هُمْ أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَءَاثَارًا فِى ٱلْأَرْضِ فَأَخَذَهُمُ ٱللَّهُ

تھے وہ | وہی | زیادہ شدید | ان سے | قوت میں | اور آثار میں - نشانیوں میں | میں | زمین (میں) | پس پکڑ لیا ان کو | اللہ نے

بِذُنُوبِهِمْ وَمَا كَانَ لَهُم مِّنَ ٱللَّهِ مِن وَاقٍ ﴿٢١﴾ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ

ان کے گناہوں کی وجہ سے | اور نہ | تھا | ان کے لئے | سے | اللہ (سے) | کوئی | بچانے والا | ۴۰:۲۱ | یہ | بوجہ اس کے کہ بیشک وہ

كَانَت تَّأْتِيهِمْ رُسُلُهُم بِٱلْبَيِّنَـٰتِ فَكَفَرُوا۟ فَأَخَذَهُمُ ٱللَّهُ ۚ

تھے | آتے ان کے پاس | ان کے رسولوں نے | ساتھ روشن دلائل کے | تو انہوں نے کفر کیا | پھر پکڑ لیا ان کو | اللہ نے

إِنَّهُۥ قَوِىٌّ شَدِيدُ ٱلْعِقَابِ ﴿٢٢﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِـَٔايَـٰتِنَا

بیشک وہ | قوت والا ہے | سخت | سزا دینے والا ہے | ۴۰:۲۲ | اور البتہ تحقیق | بھیجا ہم نے | موسیٰ کو | اپنی نشانیوں کے ساتھ

وَسُلْطَـٰنٍ مُّبِينٍ ﴿٢٣﴾ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَهَـٰمَـٰنَ وَقَـٰرُونَ

اور دلیل کے ساتھ | روشن | ۴۰:۲۳ | طرف | فرعون کی | اور ہامان کی طرف | اور قارون کی طرف

فَقَالُوا۟ سَـٰحِرٌ كَذَّابٌ ﴿٢٤﴾ فَلَمَّا جَآءَهُم بِٱلْحَقِّ مِنْ

تو انہوں نے کہا | جادوگر ہے | بہت جھوٹا | ۴۰:۲۴ | تو جب | وہ لایا ان کے پاس | حق کو | سے

عِندِنَا قَالُوا۟ ٱقْتُلُوٓا۟ أَبْنَآءَ ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ مَعَهُۥ وَٱسْتَحْيُوا۟

ہمارے پاس (سے) | انہوں نے کہا | قتل کرو | بیٹوں کو | ان لوگوں کے | جو ایمان لائے | اس کے ساتھ | اور زندہ چھوڑ دو

نِسَآءَهُمْ ۚ وَمَا كَيْدُ ٱلْكَـٰفِرِينَ إِلَّا فِى ضَلَـٰلٍ ﴿٢٥﴾

ان کی لڑکیوں کو | اور نہیں | چال | کافروں کی | مگر | میں | گمراہی (میں) | ۴۰:۲۵

۱۷. آج ہر نفس کو اس کی کمائی کا بدلہ دیا جائے گا آج (کسی قسم کا) ظلم نہیں، یقیناً اللہ تعالیٰ بہت جلد حساب کرنے والا ہے۔

۱۸. اور انہیں بہت ہی قریب آنے والی (قیامت سے) آگاہ کر دیجئے جب کہ دل حلق تک پہنچ جائیں گے اور سب خاموش ہونگے ظالموں کا کوئی دلی دوست ہوگا نہ سفارشی، کہ جس کی بات مانی جائے گی۔

۱۹. وہ آنکھوں کی خیانت کو اور سینوں کی پوشیدہ باتوں کو (خوب) جانتا ہے۔

۲۰. اور اللہ تعالیٰ ٹھیک ٹھیک فیصلہ کر دے گا اس کے سوا جنہیں یہ لوگ پکارتے ہیں وہ کسی چیز کا بھی فیصلہ نہیں کر سکتے- بیشک اللہ تعالیٰ خوب سنتا خوب دیکھتا ہے۔

۲۱. کیا یہ لوگ زمین میں چلے پھرے نہیں کہ دیکھتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا نتیجہ کیسا ہوا؟ وہ قوت و طاقت کے اور باعتبار زمین میں اپنی یادگاروں کے ان سے بہت زیادہ تھے، پس اللہ نے انہیں ان گناہوں پر پکڑ لیا اور کوئی نہ ہوا جو انہیں اللہ کے عذاب سے بچا لیتا۔

۲۲. یہ اس وجہ سے کہ ان کے پاس پیغمبر معجزے لے کر آتے تھے تو وہ انکار کر دیتے تھے پس اللہ انہیں پکڑ لیتا تھا۔ یقیناً وہ طاقتور اور سخت عذاب والا ہے۔

۲۳. اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو اپنی آیتوں اور کھلی دلیلوں کے ساتھ بھیجا۔

۲۴. فرعون ہامان اور قارون کی طرف تو انہوں نے کہا (یہ تو) جادوگر اور جھوٹا ہے۔

۲۵. پس جب ان کے پاس (موسیٰ علیہ السلام) ہماری طرف سے (دین) حق لے کر آئے تو انہوں نے کہا کہ اس کے ساتھ جو ایمان والے ہیں ان کے لڑکوں کو تو مار ڈالو اور ان کی لڑکیوں کو زندہ رکھو اور کافروں کی جو حیلہ سازی ہے وہ غلطی میں ہی ہے۔

وَقَالَ فِرْعَوْنُ ذَرُونِيٓ أَقْتُلْ مُوسَىٰ وَلْيَدْعُ رَبَّهُۥٓ ۖ إِنِّيٓ أَخَافُ
اور کہا | فرعون نے | چھوڑو مجھ کو | میں قتل کروں | موسیٰ کو | اور چاہیے کہ وہ پکارے | اپنے رب کو | بیشک میں | میں ڈرتا ہوں

أَن يُبَدِّلَ دِينَكُمْ أَوْ أَن يُظْهِرَ فِى ٱلْأَرْضِ ٱلْفَسَادَ ﴿٢٦﴾
کہ | وہ بدل دے گا | تمہارے دین کو ۔ طریقے کو | یا | یہ کہ | وہ برپا کردے گا | میں | زمین (میں) | فساد کو | ۴۰:۲۶

وَقَالَ مُوسَىٰٓ إِنِّى عُذْتُ بِرَبِّى وَرَبِّكُم مِّن كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَّا يُؤْمِنُ
اور کہا | موسیٰ نے | بیشک میں | میں پناہ چاہتا ہوں | اپنے رب کی | اور تمہارے رب کی | سے | ہر | تکبر کرنے والے (سے) | نہیں | جو ایمان رکھتا

بِيَوْمِ ٱلْحِسَابِ ﴿٢٧﴾ وَقَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ مِّنْ ءَالِ فِرْعَوْنَ
دن پر | حساب کے (دن پر) | ۴۰:۲۷ | اور کہا | اس شخص نے | جو مومن ہے | سے | آل | فرعون میں (سے)

يَكْتُمُ إِيمَٰنَهُۥٓ أَتَقْتُلُونَ رَجُلًا أَن يَقُولَ رَبِّىَ ٱللَّهُ وَقَدْ
جو چھپائے ہوئے تھا | اپنا ایمان | کیا تم قتل کردو گے | ایک شخص کو | کہ | وہ کہتا ہے | میرا رب | اللہ ہے | حالانکہ تحقیق

جَآءَكُم بِٱلْبَيِّنَٰتِ مِن رَّبِّكُمْ ۖ وَإِن يَكُ كَٰذِبًا فَعَلَيْهِ
وہ لایا تمہارے پاس | روشن دلائل | سے | تمہارے رب کی طرف (سے) | اور اگر | ہے وہ | جھوٹا | تو اس پر ہے

كَذِبُهُۥ ۖ وَإِن يَكُ صَادِقًا يُصِبْكُم بَعْضُ ٱلَّذِى يَعِدُكُمْ ۖ
جھوٹ اس کا | اور اگر | ہے وہ | سچا | پہنچے گا تم کو | بعض | وہ چیز | وہ وعدہ کرتا ہے تم سے

إِنَّ ٱللَّهَ لَا يَهْدِى مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ﴿٢٨﴾ يَٰقَوْمِ لَكُمُ
بیشک | اللہ | نہیں | ہدایت دیتا | جو کوئی ہو | وہ | حد سے گزرنے والا | جھوٹا ۔ جھٹلانے والا | ۴۰:۲۸ | اے میری قوم | تمہارے لئے ہے

ٱلْمُلْكُ ٱلْيَوْمَ ظَٰهِرِينَ فِى ٱلْأَرْضِ فَمَن يَنصُرُنَا مِنۢ بَأْسِ ٱللَّهِ
بادشاہت | آج کے دن | غالب آنے والے ہو | میں | زمین (میں) | کون | مدد کرے گا ہماری ۔ بچائے گا ہم کو | سے | عذاب (سے) | اللہ کے

إِن جَآءَنَا ۚ قَالَ فِرْعَوْنُ مَآ أُرِيكُمْ إِلَّا مَآ أَرَىٰ وَمَآ أَهْدِيكُمْ
اگر | وہ آگیا ہمارے پاس | کہا | فرعون نے | نہیں | میں دکھاتا تم کو | مگر | جو | میں دیکھتا ہوں | اور نہیں | میں دکھاتا تم کو

إِلَّا سَبِيلَ ٱلرَّشَادِ ﴿٢٩﴾ وَقَالَ ٱلَّذِىٓ ءَامَنَ يَٰقَوْمِ إِنِّىٓ أَخَافُ
مگر | راستہ | صلاح کا ۔ بھلائی کا | ۴۰:۲۹ | اور کہا | اس شخص نے | جو ایمان لایا تھا | اے میری قوم بیشک میں | ڈرتا ہوں

عَلَيْكُم مِّثْلَ يَوْمِ ٱلْأَحْزَابِ ﴿٣٠﴾ مِثْلَ دَأْبِ قَوْمِ نُوحٍ وَعَادٍ
تم پر | مانند | دن | گروہوں کے ۔ گزشتہ اقوام کے | ۴۰:۳۰ | مانند | حالت | قوم | نوح کے | اور عاد کے

وَثَمُودَ وَٱلَّذِينَ مِنۢ بَعْدِهِمْ ۚ وَمَا ٱللَّهُ يُرِيدُ ظُلْمًا لِّلْعِبَادِ ﴿٣١﴾
اور ثمود کے | اور ان لوگوں کے | جو ان کے بعد تھے | اور نہیں ہے | اللہ | ارادہ رکھتا | ظلم کا | بندوں پر | ۴۰:۳۱

وَيَٰقَوْمِ إِنِّىٓ أَخَافُ عَلَيْكُمْ يَوْمَ ٱلتَّنَادِ ﴿٣٢﴾ يَوْمَ تُوَلُّونَ مُدْبِرِينَ
اور اے میری قوم | بیشک میں | ڈرتا ہوں | تم پر | دن سے | پکارنے کے | ۴۰:۳۲ | جس دن | تم پھر جاؤ گے | پیٹھ پھیرے ہوئے

مَا لَكُم مِّنَ ٱللَّهِ مِنْ عَاصِمٍ ۗ وَمَن يُضْلِلِ ٱللَّهُ فَمَا لَهُۥ مِنْ هَادٍ ﴿٣٣﴾
نہیں | تمہارے لئے | سے | اللہ (سے) | کوئی | بچانے والا | اور جس کو | بھٹکا دے | اللہ | تو نہیں ہے اس کے لئے | کوئی | ہادی | ۴۰:۳۳

۲۶. اور فرعون نے کہا مجھے چھوڑو کہ میں موسیٰ (علیہ السلام) کو مار ڈالوں اور اسے چاہیے کہ اپنے رب کو پکارے ، مجھے تو ڈر ہے کہ یہ کہیں تمہارا دین نہ بدل ڈالے یا ملک میں کوئی (بہت بڑا) فساد برپا نہ کر دے ۔

۲۷. موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا میں اپنے اور تمہارے رب کی پناہ میں آتا ہوں ہر اس تکبر کرنے والے شخص (کی برائی) سے جو روز حساب پر ایمان نہیں رکھتا ۔

۲۸. اور ایک مومن شخص نے ، جو فرعون کے خاندان میں سے تھا اور اپنا ایمان چھپائے ہوئے تھا ، کہا کہ تم ایک شخص کو محض اس بات پر قتل کرتے ہو کہ وہ کہتا ہے کہ میرا رب اللہ ہے اور تمہارے رب کی طرف سے دلیلیں لے کر آیا ہے - اگر وہ جھوٹا ہو تو اس کا جھوٹ اسی پر ہے اور اگر وہ سچا ہو، تو جس (عذاب) کا وہ تم سے وعدہ کر رہا ہے اس میں کچھ نہ کچھ تو تم پر آپڑے گا ، اللہ تعالیٰ اس کی رہبری نہیں کرتا جو حد سے گزر جانے والے اور جھوٹے ہوں ۔

۲۹. اے میری قوم کے لوگو! آج تو بادشاہت تمہاری ہے کہ اس زمین پر تم غالب ہو، لیکن اگر اللہ کا عذاب ہم پر آگیا تو کون ہماری مدد کرے گا ؟ فرعون بولا، میں تو تمہیں وہی رائے دے رہا ہوں جو خود دیکھ رہا ہوں اور میں تو تمہیں بھلائی کی راہ بتلا رہا ہوں ۔

۳۰. اس مومن نے کہا اے میری قوم! (کے لوگو) مجھے تو اندیشہ ہے کہ تم پر بھی ویسا ہی روز (بد عذاب) آئے جو اور امتوں پر آیا ۔

۳۱. جیسے امت نوح اور عاد و ثمود اور ان کے بعد والوں کا (حال ہوا)، اللہ اپنے بندوں پر کسی طرح کا ظلم کرنا نہیں چاہتا ۔

۳۲. اور مجھے تم پر قیامت کے دن کا بھی ڈر ہے -

۳۳. جس دن تم پیٹھ پھیر کر لوٹو گے ، تمہیں اللہ سے بچانے والا کوئی نہ ہوگا اور جسے اللہ گمراہ کر دے اس کا ہادی کوئی نہیں -

وَلَقَدْ جَآءَكُمْ يُوسُفُ مِن قَبْلُ بِٱلْبَيِّنَٰتِ فَمَا زِلْتُمْ فِى
اور البتہ تحقیق | آئے تمہارے پاس | یوسف | اس سے پہلے | روشن دلائل کے ساتھ | تو تم مسلسل رہے | میں

شَكٍّ مِّمَّا جَآءَكُم بِهِۦ ۖ حَتَّىٰٓ إِذَا هَلَكَ قُلْتُمْ لَن يَبْعَثَ ٱللَّهُ
شک | اس چیز کے بارے میں جو | وہ لایا تمہارے پاس | اس سے | یہاں تک کہ | جب | وہ فوت ہوگئے | کہا تم نے | ہرگز نہیں | بھیجے گا | اللہ

مِنۢ بَعْدِهِۦ رَسُولًا ۚ كَذَٰلِكَ يُضِلُّ ٱللَّهُ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ
اس کے بعد | کوئی رسول | اسی طرح | بھٹکاتا ہے | اللہ | جو کوئی کہ ہو | وہ | حد سے بڑھنے والا

مُّرْتَابٌ ﴿٣٤﴾ ٱلَّذِينَ يُجَٰدِلُونَ فِىٓ ءَايَٰتِ ٱللَّهِ بِغَيْرِ سُلْطَٰنٍ
شک میں پڑنے والا | ٤٠:٣٤ | وہ لوگ | جو جھگڑتے ہیں | میں | آیات (میں) | اللہ کی | بغیر | کسی دلیل کے

أَتَىٰهُمْ ۖ كَبُرَ مَقْتًا عِندَ ٱللَّهِ وَعِندَ ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ ۚ كَذَٰلِكَ
آئی ہو ان کے پاس | بڑا ہے | ناراضگی میں | نزدیک | اللہ کے | اور نزدیک | ان لوگوں کے | جو ایمان لائے | اسی طرح

يَطْبَعُ ٱللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ قَلْبِ مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ ﴿٣٥﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ
مہر لگا دیتا ہے | اللہ | اوپر | ہر | دل | تکبر کرنے والے کے | جبار کے | ٤٠:٣٥ | اور کہا | فرعون نے

يَٰهَٰمَٰنُ ٱبْنِ لِى صَرْحًا لَّعَلِّىٓ أَبْلُغُ ٱلْأَسْبَٰبَ ﴿٣٦﴾ أَسْبَٰبَ
اے ہامان | بنا | میرے لئے | ایک محل | تاکہ میں | میں پہنچ سکوں | راستوں میں | ٤٠:٣٦ | راستوں پر

ٱلسَّمَٰوَٰتِ فَأَطَّلِعَ إِلَىٰٓ إِلَٰهِ مُوسَىٰ وَإِنِّى لَأَظُنُّهُۥ كَٰذِبًا ۚ
آسمان کے | پھر میں جھانک کر دیکھوں | طرف | الٰہ کے | موسیٰ کے | اور بیشک میں | البتہ گمان کرتا ہوں اس کو | جھوٹا

وَكَذَٰلِكَ زُيِّنَ لِفِرْعَوْنَ سُوٓءُ عَمَلِهِۦ وَصُدَّ عَنِ ٱلسَّبِيلِ ۚ
اور اسی طرح | خوبصورت بنایا گیا | فرعون کے لئے | برا | اس کا عمل | اور وہ روک دیا گیا | سے | راستے (سے)

وَمَا كَيْدُ فِرْعَوْنَ إِلَّا فِى تَبَابٍ ﴿٣٧﴾ وَقَالَ ٱلَّذِىٓ ءَامَنَ
اور نہیں | چال | فرعون کی | مگر | میں | ہلاکت | ٤٠:٣٧ | اور کہا | اس شخص نے | جو ایمان لایا

يَٰقَوْمِ ٱتَّبِعُونِ أَهْدِكُمْ سَبِيلَ ٱلرَّشَادِ ﴿٣٨﴾ يَٰقَوْمِ
اے میری قوم | پیروی کرو میری | میں رہنمائی کروں گا تمہاری | راستے کی طرف | درست | ٤٠:٣٨ | اے میری قوم

إِنَّمَا هَٰذِهِ ٱلْحَيَوٰةُ ٱلدُّنْيَا مَتَٰعٌ وَإِنَّ ٱلْءَاخِرَةَ هِىَ
بیشک | یہ | زندگی | دنیا کی | چند روزہ فائدہ کی ہے - تھوڑے سے فائدے کی چیز ہے | اور بیشک | آخرت | وہ

دَارُ ٱلْقَرَارِ ﴿٣٩﴾ مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزَىٰٓ إِلَّا مِثْلَهَا ۖ
گھر ہے | قرار کا | ٤٠:٣٩ | جو | عمل کرے | برے | تو نہ | بدلہ دیا جائے گا | مگر | اسی کی مانند

وَمَنْ عَمِلَ صَٰلِحًا مِّن ذَكَرٍ أَوْ أُنثَىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُو۟لَٰٓئِكَ
اور جو | عمل کرے | اچھے | سے | مرد | یا | عورت | اور وہ | مومن ہو | تو یہی لوگ

يَدْخُلُونَ ٱلْجَنَّةَ يُرْزَقُونَ فِيهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٤٠﴾
داخل ہوں گے | جنت میں | رزق دیئے جائیں گے | اس میں | بغیر | حساب کے - بے حساب | ٤٠:٤٠

٣٤. اور اس سے پہلے تمہارے پاس (حضرت) یوسف دلیلیں لے کر آئے، پھر بھی تم ان کی لائی ہوئی (دلیل) میں شک و شبہ ہی کرتے رہے، یہاں تک کہ جب ان کی وفات ہوگئی تو کہنے لگے ان کے بعد تو اللہ کسی رسول کو بھیجے گا ہی نہیں، اسی طرح اللہ گمراہ کرتا ہے ہر اس شخص کو جو حد سے بڑھ جانے والا شک شبہ کرنے والا ہو

٣٥. جو بغیر کسی سند کے جو ان کے پاس آئی ہو اللہ کی آیتوں میں جھگڑتے ہیں اللہ کے نزدیک اور مومنوں کے نزدیک یہ تو بہت بڑی ناراضگی کی چیز ہے، اللہ تعالیٰ اسی طرح ہر مغرور سرکش کے دل پر مہر کر دیتا ہے۔

٣٦. فرعون نے کہا اے ہامان! میرے لئے ایک بالا خانہ بنا شاید کہ میں آسمان کے جو دروازے ہیں

٣٧. (ان) دروازوں تک پہنچ جاؤں اور موسیٰ کے معبود کو جھانک لوں اور بیشک میں سمجھتا ہوں وہ جھوٹا ہے، اور اسی طرح فرعون کی بد کرداریاں اسے بھلی دکھائی گئیں اور راہ سے روک دیا گیا اور فرعون کی (ہر) حیلہ سازی تباہی میں ہی رہی۔

٣٨. اور اس ایماندار شخص نے کہا اے میری قوم! (کے لوگو) تم (سب) میری پیروی کرو میں نیک راہ کی طرف تمہاری رہبری کرونگا۔

٣٩. اے میری قوم! یہ حیات دنیا متاع فانی ہے (یقین مانو کہ قرار) اور ہمیشگی کا گھر تو آخرت ہی ہے۔

٤٠. جس نے گناہ کیا ہے اسے تو برابر ہی کا بدلہ ہے اور جس نے نیکی کی ہو خواہ وہ مرد ہو یا عورت اور وہ ایماندار ہو تو یہ لوگ جنت میں جائیں گے اور وہاں بیشمار روزی پائیں گے۔

الحزب ٤٨

۞ وَيَٰقَوۡمِ مَا لِيٓ أَدۡعُوكُمۡ إِلَى ٱلنَّجَوٰةِ وَتَدۡعُونَنِيٓ إِلَى ٱلنَّارِ
اور اے میری قوم | کیا ہے | میرے لئے | میں بلاتا ہوں تم کو | طرف | نجات کی | اور تم بلاتے ہو مجھ کو | طرف | آگ کی

تَدۡعُونَنِي لِأَكۡفُرَ بِٱللَّهِ وَأُشۡرِكَ بِهِۦ مَا لَيۡسَ لِي بِهِۦ ﴿٤١﴾
٤٠:٤١ تم پکارتے ہو مجھ کو | کہ میں کفر کروں | اللہ کے ساتھ | اور میں شریک ٹھہراؤں | اس کے ساتھ | جو | نہیں ہے | میرے لئے | اس کا

عِلۡمٞ وَأَنَا۠ أَدۡعُوكُمۡ إِلَى ٱلۡعَزِيزِ ٱلۡغَفَّٰرِ ﴿٤٢﴾ لَا جَرَمَ أَنَّمَا
کوئی علم | اور میں | بلاتا ہوں تم کو | طرف | زبردست | بخشش فرمانے والے کی | ٤٠:٤٢ | نہیں | کوئی شک | بیشک

تَدۡعُونَنِيٓ إِلَيۡهِ لَيۡسَ لَهُۥ دَعۡوَةٞ فِي ٱلدُّنۡيَا وَلَا فِي ٱلۡأٓخِرَةِ
تم بلاتے ہو مجھ کو | جس کی طرف | نہیں ہے | اس کے لئے | کوئی دعوت۔ پکار | میں | دنیا | اور نہ | میں | آخرت میں

وَأَنَّ مَرَدَّنَآ إِلَى ٱللَّهِ وَأَنَّ ٱلۡمُسۡرِفِينَ هُمۡ أَصۡحَٰبُ ٱلنَّارِ
اور بیشک | پلٹنا ہمارا | طرف | اللہ کی (طرف ہے) | اور بیشک | حد سے بڑھنے والے | وہ | اہل ہیں | آگ کے (ساتھی ہیں) آگ والے ہیں

﴿٤٣﴾ فَسَتَذۡكُرُونَ مَآ أَقُولُ لَكُمۡۚ وَأُفَوِّضُ أَمۡرِيٓ إِلَى ٱللَّهِۚ
٤٠:٤٣ | پس عنقریب تم یاد کرو گے | جو | میں کہہ رہا ہوں | تم کو | اور میں سپرد کرتا ہوں | اپنا معاملہ | طرف | اللہ کی

إِنَّ ٱللَّهَ بَصِيرُۢ بِٱلۡعِبَادِ ﴿٤٤﴾ فَوَقَىٰهُ ٱللَّهُ سَيِّـَٔاتِ مَا مَكَرُواْۖ
بیشک | اللہ تعالیٰ | نگران کرنے والا ہے | بندوں کو | ٤٠:٤٤ | پس بچا لیا اس کو | اللہ نے | بری۔ برائی سے | جو | انہوں نے چالیں چلیں (ان کی بری چالوں سے)

وَحَاقَ بِـَٔالِ فِرۡعَوۡنَ سُوٓءُ ٱلۡعَذَابِ ﴿٤٥﴾ ٱلنَّارُ يُعۡرَضُونَ
اور گھیر لیا | آل | فرعون کو | برے | عذاب | ٤٠:٤٥ | آگ | وہ پیش کیے جاتے ہیں

عَلَيۡهَا غُدُوّٗا وَعَشِيّٗاۚ وَيَوۡمَ تَقُومُ ٱلسَّاعَةُ أَدۡخِلُوٓاْ ءَالَ
اس پر | صبح | اور شام | اور جب۔ جس دن | قائم ہوگی | قیامت | (کہا جائے گا) داخل کرو | آل

فِرۡعَوۡنَ أَشَدَّ ٱلۡعَذَابِ ﴿٤٦﴾ وَإِذۡ يَتَحَآجُّونَ فِي ٱلنَّارِ
فرعون کو | زیادہ سخت۔ شدید ترین | عذاب | ٤٠:٤٦ | اور جب | وہ باہم جھگڑیں گے | میں | آگ (میں)

فَيَقُولُ ٱلضُّعَفَٰٓؤُاْ لِلَّذِينَ ٱسۡتَكۡبَرُوٓاْ إِنَّا كُنَّا لَكُمۡ
تو کہیں گے | کمزور لوگ | ان لوگوں سے | جنہوں نے تکبر کیا تھا | بیشک ہم | تھے ہم | تمہارے لئے

تَبَعٗا فَهَلۡ أَنتُم مُّغۡنُونَ عَنَّا نَصِيبٗا مِّنَ ٱلنَّارِ ﴿٤٧﴾ قَالَ
تابع | تو کیا | تم | بچانے والے ہو | ہم کو | ایک حصے | سے | آگ | ٤٠:٤٧ | کہیں گے

ٱلَّذِينَ ٱسۡتَكۡبَرُوٓاْ إِنَّا كُلّٞ فِيهَآ إِنَّ ٱللَّهَ قَدۡ حَكَمَ
وہ لوگ | جنہوں نے تکبر کیا تھا | بیشک ہم | سب کے سب | اس میں ہیں | بیشک | اللہ تعالیٰ | تحقیق | وہ فیصلہ کرچکا

بَيۡنَ ٱلۡعِبَادِ ﴿٤٨﴾ وَقَالَ ٱلَّذِينَ فِي ٱلنَّارِ لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ
درمیان | بندوں کے | ٤٠:٤٨ | اور کہیں گے | وہ لوگ | میں | جو آگ میں ہوں گے | اہل کاروں کو | جہنم کے

ٱدۡعُواْ رَبَّكُمۡ يُخَفِّفۡ عَنَّا يَوۡمٗا مِّنَ ٱلۡعَذَابِ ﴿٤٩﴾
پکارو | اپنے رب کو | ہلکا کردے | ہم سے | ایک دن | سے | عذاب میں (سے) | ٤٠:٤٩

٤١. اے میری قوم! یہ کیا بات ہے کہ میں تمہیں نجات کی طرف بلا رہا ہوں اور تم مجھے دوزخ کی طرف بلا رہے ہو۔

٤٢. تم مجھے دعوت دے رہے ہو کہ میں اللہ کے ساتھ کفر کروں اور اس کے ساتھ شرک کروں جس کا کوئی علم مجھے نہیں اور میں تمہیں غالب بخشنے والے (معبود) کی طرف دعوت دے رہا ہوں۔

٤٣. یہ یقینی امر ہے کہ مجھے جس کی طرف بلا رہے ہو وہ تو نہ دنیا میں پکارے جانے کے قابل ہے نہ آخرت میں، اور یہ بھی (یقینی بات ہے) کہ ہم سب کا لوٹنا اللہ کی طرف ہے اور حد سے گزر جانے والے ہی (یقیناً) اہل دوزخ ہیں۔

٤٤. پس آگے چل کر تم میری باتوں کو یاد کرو گے، میں اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کرتا ہوں، یقیناً اللہ تعالیٰ بندوں کا نگران ہے۔

٤٥. پس اسے اللہ نے تمام بدیوں سے محفوظ رکھ لیا جو انہوں نے سوچ رکھی تھیں، اور فرعون والوں پر بری طرح کا عذاب الٹ پڑا

٤٦. آگ ہے جس کے سامنے یہ ہر صبح شام لائے جاتے ہیں اور جس دن قیامت قائم ہوگی (فرمان ہوگا کہ) فرعونیوں کو سخت ترین عذاب میں ڈالو۔

٤٧. اور جب کہ دوزخ میں ایک دوسرے سے جھگڑیں گے تو کمزور لوگ تکبر والوں سے (جن کے یہ تابع تھے) کہیں گے ہم تو تمہارے پیرو تھے تو کیا اب تم ہم سے اس آگ کا کوئی حصہ ہٹا سکتے ہو؟

٤٨. وہ بڑے لوگ جواب دیں گے ہم تو سبھی اس آگ میں ہیں، اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ کر چکا ہے۔

٤٩. اور (تمام) جہنمی مل کر جہنم کے داروغوں سے کہیں گے کہ تم ہی اپنے پروردگار سے دعا کرو کہ وہ کسی دن تو ہمارے عذاب میں کمی کر دے۔

قَالُوٓاْ أَوَلَمۡ تَكُ تَأۡتِيكُمۡ رُسُلُكُم بِٱلۡبَيِّنَٰتِۖ قَالُواْ بَلَىٰۚ
وہ کہیں گے | کیا بھلا نہ | تھے | آئے تمہارے پاس | تمہارے رسولوں نے | ساتھ روشن دلائل کے | وہ کہیں گے کیوں نہیں

قَالُواْ فَٱدۡعُواْۗ وَمَا دُعَٰٓؤُاْ ٱلۡكَٰفِرِينَ إِلَّا فِي ضَلَٰلٍ ۝٥٠
وہ کہیں گے | پس دعا کرو | اور نہیں | دعا | کافروں کی | مگر | میں | گمراہی (میں) گم ہونے والی | ۴۰:۵۰

إِنَّا لَنَنصُرُ رُسُلَنَا وَٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ فِي ٱلۡحَيَوٰةِ ٱلدُّنۡيَا
بیشک ہم | البتہ ہم مدد کرتے ہیں | اپنے رسولوں کی | اور ان لوگوں کی | جو ایمان لائے | میں | زندگی میں | دنیا کی

وَيَوۡمَ يَقُومُ ٱلۡأَشۡهَٰدُ ۝٥١ يَوۡمَ لَا يَنفَعُ ٱلظَّٰلِمِينَ مَعۡذِرَتُهُمۡۖ
اور جس دن | کھڑے ہوں گے | گواہ | ۴۰:۵۱ | جس دن | نہ | نفع دے گی | ظالموں کو | ان کی معذرت

وَلَهُمُ ٱللَّعۡنَةُ وَلَهُمۡ سُوٓءُ ٱلدَّارِ ۝٥٢ وَلَقَدۡ ءَاتَيۡنَا مُوسَى
اور ان کے لئے | لعنت ہے | اور ان کے لئے | بدترین | گھر ہے (برا ٹھکانہ ہے) | ۴۰:۵۲ | اور البتہ تحقیق | دی ہم نے | موسیٰ کو

ٱلۡهُدَىٰ وَأَوۡرَثۡنَا بَنِيٓ إِسۡرَٰٓءِيلَ ٱلۡكِتَٰبَ ۝٥٣ هُدٗى
ہدایت | اور وارث بنایا ہم نے | بنی | اسرائیل کو | کتاب کا | ۴۰:۵۳ | ہدایت ہے

وَذِكۡرَىٰ لِأُوْلِي ٱلۡأَلۡبَٰبِ ۝٥٤ فَٱصۡبِرۡ إِنَّ وَعۡدَ ٱللَّهِ
اور نصیحت ہے | والوں کے لئے | عقل (والوں کے لئے) | ۴۰:۵۴ | پس صبر کیجئے | بیشک | وعدہ | اللہ کا

حَقّٞ وَٱسۡتَغۡفِرۡ لِذَنۢبِكَ وَسَبِّحۡ بِحَمۡدِ رَبِّكَ بِٱلۡعَشِيِّ
سچا ہے | اور بخشش مانگیے | اپنے قصور کے لئے | اور تسبیح کیجئے | حمد کے ساتھ | اپنے رب کی | شام کو۔ پچھلے پہر

وَٱلۡإِبۡكَٰرِ ۝٥٥ إِنَّ ٱلَّذِينَ يُجَٰدِلُونَ فِيٓ ءَايَٰتِ ٱللَّهِ
اور صبح کو۔ پہلے پہر | ۴۰:۵۵ | بیشک | وہ لوگ | جو جھگڑتے ہیں | میں | آیات (میں) | اللہ کی

بِغَيۡرِ سُلۡطَٰنٍ أَتَىٰهُمۡ إِن فِي صُدُورِهِمۡ إِلَّا كِبۡرٞ
بغیر | کسی دلیل کے | آئی ان کے پاس | نہیں | میں | ان کے سینوں (میں) | مگر | تکبر۔ بڑائی

مَّا هُم بِبَٰلِغِيهِۚ فَٱسۡتَعِذۡ بِٱللَّهِۖ إِنَّهُۥ هُوَ ٱلسَّمِيعُ
نہیں | وہ | پہنچنے والے اس کو | پس پناہ مانگیے۔ پناہ طلب کیجئے | اللہ کی | بیشک وہ | وہی | سننے والا ہے

ٱلۡبَصِيرُ ۝٥٦ لَخَلۡقُ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضِ أَكۡبَرُ مِنۡ
دیکھنے والا ہے | ۴۰:۵۶ | یقینا پیدائش | آسمانوں کی | اور زمین کی | زیادہ بڑی ہے | سے

خَلۡقِ ٱلنَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكۡثَرَ ٱلنَّاسِ لَا يَعۡلَمُونَ ۝٥٧
پیدائش (ہے) | انسانوں کی | اور لیکن | اکثر | لوگ | نہیں | علم رکھتے | ۴۰:۵۷

وَمَا يَسۡتَوِي ٱلۡأَعۡمَىٰ وَٱلۡبَصِيرُ وَٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ وَعَمِلُواْ
اور نہیں | برابر ہوسکتے | اندھا | اور دیکھنے والا | اور وہ لوگ | جو ایمان لائے | اور انہوں نے عمل کیے

ٱلصَّٰلِحَٰتِ وَلَا ٱلۡمُسِيٓءُۚ قَلِيلٗا مَّا تَتَذَكَّرُونَ ۝٥٨
اچھے | اور نہ | بدکار۔ برے کام کرنے والے | کتنا | کم | تم نصیحت پکڑتے ہو | ۴۰:۵۸

۵۰. وہ جواب دیں گے کہ کیا تمہارے پاس تمہارے رسول معجزے لے کر نہیں آئے تھے؟ وہ کہیں گے کیوں نہیں، وہ کہیں گے پھر تم ہی دعا کرو، اور کافروں کی دعا محض بے اثر اور بے راہ ہے

۵۱. یقیناً ہم اپنے رسولوں کی اور ایمان والوں کی مدد زندگانی دنیا میں بھی کریں گے اور اس دن بھی جب گواہی دینے والے کھڑے ہونگے۔

۵۲. جس دن ظالموں کو ان کی (عذر) معذرت کچھ نفع نہ دے گی ان کے لئے لعنت ہی ہوگی اور ان کے لئے برا گھر ہوگا۔

۵۳. ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو ہدایت نامہ عطا فرمایا اور بنو اسرائیل کو اس کتاب کا وارث بنایا۔

۵۴. کہ وہ ہدایت و نصیحت تھی عقل مندوں کے لئے

۵۵. پس اے نبی! تو صبر کر اللہ کا وعدہ بلا شک (وشبہ) سچا ہی ہے تو اپنے گناہ کی معافی مانگتا رہ اور صبح شام اپنے پروردگار کی تسبیح اور حمد بیان کرتا رہ۔

۵۶. جو لوگ باوجود اپنے پاس کسی سند کے نہ ہونے کے آیات الٰہی میں جھگڑا کرتے ہیں ان کے دلوں میں بجز نری بڑائی کے اور کچھ نہیں وہ اس تک پہنچنے والے ہی نہیں۔ سو تو اللہ کی پناہ مانگتا رہ بیشک وہ پورا سننے والا اور سب سے زیادہ دیکھنے والا ہے۔

۵۷. آسمان و زمین کی پیدائش یقیناً انسان کی پیدائش سے بہت بڑا کام ہے، لیکن (یہ اور بات ہے کہ) اکثر لوگ بے علم ہیں

۵۸. اندھا اور بینا برابر نہیں نہ وہ لوگ جو ایمان لائے اور بھلے کام کئے بدکاروں کے برابر ہیں، تم (بہت) کم نصیحت حاصل کر رہے ہو۔

إِنَّ ٱلسَّاعَةَ لَآتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيهَا وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ ٱلنَّاسِ

بیشک | قیامت کی گھڑی | البتہ آنے والی ہے | نہیں | کوئی شک | اس میں | لیکن | اکثر | لوگ

لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٥٩﴾ وَقَالَ رَبُّكُمُ ٱدْعُونِيٓ أَسْتَجِبْ لَكُمْ

نہیں | ایمان رکھتے | ۴۰:۵۹ | اور کہا | تمہارے رب نے | پکارو مجھ کو | میں جواب دوں گا | تمہارے لئے

إِنَّ ٱلَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ

بیشک | وہ لوگ | جو تکبر کرتے ہیں | سے | میری عبادت (سے) | عنقریب وہ داخل ہوں گے | جہنم میں

دَاخِرِينَ ﴿٦٠﴾ ٱللَّهُ ٱلَّذِي جَعَلَ لَكُمُ ٱلَّيْلَ لِتَسْكُنُوا۟

ذلیل و خوار ہوکر | ۴۰:۶۰ | اللہ | وہ ذات ہے | جس نے بنائی | تمہارے لئے | رات | تاکہ تم سکون پاؤ

فِيهِ وَٱلنَّهَارَ مُبْصِرًا ۚ إِنَّ ٱللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى ٱلنَّاسِ وَلَٰكِنَّ

اس میں | اور دن | روشن | بیشک | اللہ تعالیٰ | البتہ والا ہے | فضل (والا ہے) | پر | لوگوں (پر) | لیکن

أَكْثَرَ ٱلنَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ ﴿٦١﴾ ذَٰلِكُمُ ٱللَّهُ رَبُّكُمْ

اکثر | لوگ | نہیں | شکر ادا کرتے | ۴۰:۶۱ | یہ ہے | اللہ | رب ہے تمہارا

خَٰلِقُ كُلِّ شَيْءٍ لَّآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ فَأَنَّىٰ تُؤْفَكُونَ ﴿٦٢﴾

پیدا کرنے والا | ہر | چیز کا | نہیں | الہ | مگر | وہی | تو کہاں سے | تم بہکائے جاتے ہو | ۴۰:۶۲

كَذَٰلِكَ يُؤْفَكُ ٱلَّذِينَ كَانُوا۟ بِـَٔايَٰتِ ٱللَّهِ يَجْحَدُونَ ﴿٦٣﴾

اسی طرح | پھیرے جاتے ہیں- بہکائے جاتے ہیں | وہ لوگ | جو ہیں | آیات کا | اللہ کی | انکار کرتے ہیں | ۴۰:۶۳

ٱللَّهُ ٱلَّذِي جَعَلَ لَكُمُ ٱلْأَرْضَ قَرَارًا وَٱلسَّمَآءَ بِنَآءً

اللہ | وہ ذات ہے | جس نے بنایا | تمہارے لئے | زمین کو | قرار | اور آسمان کو | چھت

وَصَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَرَزَقَكُم مِّنَ

اور صورت بنائی تمہاری | تو اچھی بنائی | صورتیں تمہاری | اور رزق دیا تم کو | سے

ٱلطَّيِّبَٰتِ ۚ ذَٰلِكُمُ ٱللَّهُ رَبُّكُمْ ۖ فَتَبَارَكَ ٱللَّهُ رَبُّ

پاکیزہ چیزوں میں (سے) | یہ ہے | اللہ | رب تمہارا | پس بابرکت ہے | اللہ | جو رب ہے

ٱلْعَٰلَمِينَ ﴿٦٤﴾ هُوَ ٱلْحَيُّ لَآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ فَٱدْعُوهُ مُخْلِصِينَ

تمام جہانوں کا | ۴۰:۶۴ | وہ | زندہ ہے | نہیں | کوئی معبود برحق | مگر | وہی | پس پکارو اس کو | خالص کرتے ہوئے

لَهُ ٱلدِّينَ ۗ ٱلْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ ٱلْعَٰلَمِينَ ﴿٦٥﴾ ۞ قُلْ إِنِّي

۱/۴ الحزب ۴۸

اسی کے لئے | دین کو | سب تعریف | اللہ کے لئے ہے | جو رب ہے | تمام جہانوں کا | ۴۰:۶۵ | کہہ دیجئے | بیشک میں

نُهِيتُ أَنْ أَعْبُدَ ٱلَّذِينَ تَدْعُونَ مِن دُونِ ٱللَّهِ لَمَّا جَآءَنِيَ

میں روکا گیا ہوں | کہ | میں عبادت کروں | ان ہستیوں کی | جنہیں تم پکارتے ہو | علاوہ | اللہ کے | جبکہ- اس بناء پر کہ | آگئیں میرے پاس

ٱلْبَيِّنَٰتُ مِن رَّبِّي وَأُمِرْتُ أَنْ أُسْلِمَ لِرَبِّ ٱلْعَٰلَمِينَ ﴿٦٦﴾

کھلی نشانیاں | سے | میرے رب کی طرف سے | اور مجھے حکم دیا گیا ہے | کہ | میں اسلام لاؤں | رب کے لئے | سارے جہانوں کے | ۴۰:۶۶

---

۵۹. قیامت بالیقین اور بلاشبہ آنے والی ہے، لیکن (یہ اور بات ہے کہ) بہت سے لوگ ایمان نہیں لاتے۔

۶۰. اور تمہارے رب کا فرمان (سرزد ہو چکا) ہے کہ مجھ سے دعا کرو میں تمہاری دعاؤں کو قبول کروں گا، یقین مانو کہ جو لوگ میری عبادت سے خود سری کرتے ہیں وہ ابھی ابھی ذلیل ہو کر جہنم پہنچ جائیں گے۔

۶۱. اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے رات بنا دی کہ تم اس میں آرام حاصل کرو اور دن کو دیکھنے والا بنا دیا، بیشک اللہ تعالیٰ لوگوں پر فضل و کرم والا ہے لیکن اکثر لوگ شکر گزاری نہیں کرتے۔

۶۲. یہی اللہ ہے تم سب کا رب ہرچیز کا خالق اس کے سوا کوئی معبود نہیں پھر کہاں تم پھیرے جاتے ہو۔

۶۳. اس طرح وہ لوگ بھی پھیرے جاتے رہے جو اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے تھے۔

۶۴. اللہ ہی ہے جس نے تمہارے لئے زمین کو ٹھہرنے کی جگہ اور آسمان کو چھت بنایا اور تمہاری صورتیں بنائیں اور بہت اچھی بنائیں اور تمہیں عمدہ عمدہ چیزیں کھانے کو عطا فرمائیں، یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے، پس بہت برکتوں والا اللہ ہے سارے جہان کا پرورش کرنے والا۔

۶۵. وہ زندہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں پس تم خالص اسی کی عبادت کرتے ہوئے اسے پکارو، تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے۔

۶۶. آپ کہہ دیجئے! کہ مجھے ان کی عبادت سے روک دیا گیا ہے جنہیں تم اللہ کے سوا پکار رہے ہو اس بنا پر کہ میرے پاس میرے رب کی دلیلیں پہنچ چکی ہیں، مجھے یہ حکم دیا گیا ہے کہ میں تمام جہانوں کے رب کا تابع فرمان ہو جاؤں۔

هُوَ الَّذِي خَلَقَكُم مِّن تُرَابٍ ثُمَّ مِن نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ

وہ اللہ | وہ ذات ہے | جس نے پیدا کیا تم کو | سے | مٹی (سے) | پھر | سے | نطفے (سے) | پھر | سے | خون کے لوتھڑے | پھر

يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوا أَشُدَّكُمْ ثُمَّ لِتَكُونُوا شُيُوخًا

نکالتا ہے تم کو | بچے کی شکل میں | پھر | تاکہ تم پہنچو | اپنی جوانی کو | پھر | تاکہ تم ہوجاؤ | بوڑھے

وَمِنكُم مَّن يُتَوَفَّىٰ مِن قَبْلُ ۖ وَلِتَبْلُغُوا أَجَلًا مُّسَمًّى وَلَعَلَّكُمْ

اور تم میں سے | کوئی | جو فوت کیا جاتا ہے | اس سے پہلے | اور تاکہ تم پہنچو | ایک وقت کو | مقرر | اور تاکہ تم

تَعْقِلُونَ ﴿٦٧﴾ هُوَ الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ ۖ فَإِذَا قَضَىٰ أَمْرًا فَإِنَّمَا

تم عقل سے کام لو | ٤٠:٦٧ | وہ اللہ | وہ ذات ہے | وہ زندہ کرتا ہے | اور وہ موت دیتا ہے | پھر جب | وہ فیصلہ کرتا ہے | کسی کام کا | تو بیشک

يَقُولُ لَهُ كُن فَيَكُونُ ﴿٦٨﴾ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ يُجَادِلُونَ

کہتا ہے | اس کو | ہوجاؤ | تو وہ ہوجاتا ہے | ٤٠:٦٨ | کیا نہیں | تم نے دیکھا | طرف | ان لوگوں کی (طرف) | جو جھگڑتے ہیں

فِي آيَاتِ اللَّهِ أَنَّىٰ يُصْرَفُونَ ﴿٦٩﴾ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِالْكِتَابِ

میں | آیات | اللہ کی | کہاں سے | وہ پھرائے جارہے ہیں | ٤٠:٦٩ | وہ لوگ | جنہوں نے جھٹلایا | کتاب کو

وَبِمَا أَرْسَلْنَا بِهِ رُسُلَنَا ۖ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿٧٠﴾ إِذِ الْأَغْلَالُ

اور ساتھ اس کو جو | بھیجا ہم نے | ساتھ اس کے | اپنے رسولوں کو | تو عنقریب | وہ جان لیں گے | ٤٠:٧٠ | جب | طوق ہوں گے

فِي أَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلَاسِلُ يُسْحَبُونَ ﴿٧١﴾ فِي الْحَمِيمِ

میں | ان کی گردنوں (میں) | اور زنجیریں | وہ گھسیٹے جائیں گے | ٤٠:٧١ | میں | کھولتے پانی (میں)

ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُونَ ﴿٧٢﴾ ثُمَّ قِيلَ لَهُمْ أَيْنَ مَا كُنتُمْ

پھر | میں | آگ (میں) | وہ جھونکے جائیں گے | ٤٠:٧٢ | پھر | کہا جائے گا | ان سے | کہاں ہیں | جن کو | تھے تم

تُشْرِكُونَ ﴿٧٣﴾ مِن دُونِ اللَّهِ ۖ قَالُوا ضَلُّوا عَنَّا بَل لَّمْ نَكُن

تم شریک ٹھہراتے | ٤٠:٧٣ | سے | سوا | اللہ کے | وہ کہیں گے | گم ہوگئے | ہم سے | بلکہ | نہ | تھے ہم

نَّدْعُو مِن قَبْلُ شَيْئًا ۚ كَذَٰلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ الْكَافِرِينَ ﴿٧٤﴾

ہم پکارا کرتے | اس سے پہلے | کچھ بھی | اسی طرح | بھٹکاتا ہے | اللہ | کافروں کو | ٤٠:٧٤

ذَٰلِكُم بِمَا كُنتُمْ تَفْرَحُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنتُمْ

یہ بات | بوجہ اس کے | جو تھے تم | تم خوش ہوتے | میں | زمین (میں) | بغیر | حق کے - (نا)حق | اور بوجہ اس کے جو | تھے تم

تَمْرَحُونَ ﴿٧٥﴾ ادْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا ۖ فَبِئْسَ مَثْوَى

اتراتے تم | ٤٠:٧٥ | داخل ہوجاؤ | دروازوں میں | جہنم کے | ہمیشہ رہنے والے | اس میں | تو کتنا برا ہے | ٹھکانہ

الْمُتَكَبِّرِينَ ﴿٧٦﴾ فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ ۚ فَإِمَّا نُرِيَنَّكَ

تکبر کرنے والوں کا | ٤٠:٧٦ | پس صبر کیجئے | بیشک | وعدہ | اللہ کا | سچا ہے | پھر اگر | ہم دکھائیں آپ کو

بَعْضَ الَّذِي نَعِدُهُمْ أَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَإِلَيْنَا يُرْجَعُونَ ﴿٧٧﴾

بعض | وہ چیز | ہم ڈرا رہے ہیں ان کو جس سے | یا | ہم فوت کردیں آپ کو | تو ہماری طرف ہی | وہ سب لوٹائے جائیں گے | ٤٠:٧٧

٦٧. وہ وہی ہے جس نے تمہیں مٹی سے پھر نطفے سے پھر خون کے لوتھڑے سے پیدا کیا پھر تمہیں بچہ کی صورت میں نکالتا ہے، پھر (تمہیں بڑھاتا ہے کہ) تم اپنی پوری قوت کو پہنچ جاؤ پھر بوڑھے ہو جاؤ، تم میں سے بعض اس سے پہلے ہی فوت ہو جاتے ہیں (وہ تمہیں چھوڑ دیتا ہے) تاکہ تم مدت معین تک پہنچ جاؤ اور تاکہ تم سوچ سمجھ لو۔

٦٨. وہی ہے جو جلاتا ہے اور مار ڈالتا ہے پھر وہ جب کسی کام کا کرنا مقرر کرتا ہے تو اسے صرف کہتا ہے ہو جا پس وہ ہو جاتا ہے۔

٦٩. کیا تو نے نہیں دیکھا جو اللہ کی آیتوں میں جھگڑتے ہیں وہ کہاں پھیر دئیے جاتے ہیں۔

٧٠. جن لوگوں نے کتاب کو جھٹلایا اور اسے بھی جو ہم نے اپنے رسولوں کے ساتھ بھیجا انہیں ابھی ابھی حقیقت حال معلوم ہو جائے گی۔

٧١. جب ان کی گردنوں میں طوق ہونگے اور زنجیریں ہوں گی گھسیٹے جائیں گے۔

٧٢. کھولتے ہوئے پانی میں اور پھر جہنم کی آگ میں جلائے جائیں گے۔

٧٣. پھر ان سے پوچھا جائے گا کہ جنہیں تم شریک کرتے تھے وہ کہاں ہیں؟

٧٤. جو اللہ کے سوا تھے وہ کہیں گے کہ وہ تو ہم سے بہک گئے بلکہ ہم تو اس سے پہلے کسی کو بھی پکارتے ہی نہ تھے، اللہ تعالیٰ کافروں کو اسی طرح گمراہ کرتا ہے۔

٧٥. یہ بدلہ ہے اس چیز کا جو تم زمین میں ناحق پھولے نہ سماتے تھے۔ اور بے جا اتراتے پھرتے تھے۔

٧٦. اب داخل ہوجاؤ جہنم میں ہمیشہ رہنے والے ہوکر (اس کے) دروازوں میں داخل ہو جاؤ کیا ہی بری جگہ ہے تکبر کرنے والوں کی۔

٧٧. پس آپ صبر کریں اللہ کا وعدہ قطعًا سچا ہے انہیں ہم نے جو وعدے دے رکھے ہیں ان میں سے کچھ ہم کو دکھائیں یا (اس سے پہلے) ہم آپ کو وفات دے دیں، ان کا لوٹایا جانا تو ہماری ہی طرف ہے۔

وَلَقَدۡ أَرۡسَلۡنَا رُسُلٗا مِّن قَبۡلِكَ مِنۡهُم مَّن قَصَصۡنَا عَلَيۡكَ
اور البتہ تحقیق | بھیجے ہم نے | کئی رسول | آپ سے پہلے | ان میں سے بعض ایسے ہیں | جن کو | بیان کیا ہم نے | آپ پر

وَمِنۡهُم مَّن لَّمۡ نَقۡصُصۡ عَلَيۡكَۗ وَمَا كَانَ لِرَسُولٍ أَن يَأۡتِيَ
اور ان میں سے بعض ایسے ہیں | جن کو | نہیں | ہم نے بیان کیا | آپ پر | اور نہ | تھا | (اختیار) کسی رسول کے لئے | کہ | لے آتا

بِـَٔايَةٍ إِلَّا بِإِذۡنِ ٱللَّهِۚ فَإِذَا جَآءَ أَمۡرُ ٱللَّهِ قُضِيَ بِٱلۡحَقِّ وَخَسِرَ
کوئی نشانی | مگر | ساتھ اذن سے | اللہ کے | پھر جب | آگیا | حکم | اللہ کا | فیصلہ کردیا گیا | ساتھ حق کے | اور خسارے میں پڑگئے

هُنَالِكَ ٱلۡمُبۡطِلُونَ ﴿٧٨﴾ ٱللَّهُ ٱلَّذِي جَعَلَ لَكُمُ ٱلۡأَنۡعَٰمَ
وہاں | غلط کار | ۴۰:۷۸ | اللہ | وہ ذات ہے | جس نے بنائے | تمہارے لئے | مویشی

لِتَرۡكَبُواْ مِنۡهَا وَمِنۡهَا تَأۡكُلُونَ ﴿٧٩﴾ وَلَكُمۡ فِيهَا مَنَٰفِعُ
تاکہ تم سواری کرو | ان میں سے (بعض پر) | اور ان میں سے | تم کھاتے ہو | ۴۰:۷۹ | اور تمہارے لئے | ان میں | کچھ فائدے ہیں

وَلِتَبۡلُغُواْ عَلَيۡهَا حَاجَةٗ فِي صُدُورِكُمۡ وَعَلَيۡهَا وَعَلَى
اور تاکہ تم پہنچو | ان پر | حاجت کو | میں | جو تمہارے سینوں میں ہے - دلوں میں ہے | اور ان پر | اور پر

ٱلۡفُلۡكِ تُحۡمَلُونَ ﴿٨٠﴾ وَيُرِيكُمۡ ءَايَٰتِهِۦ فَأَيَّ ءَايَٰتِ ٱللَّهِ
کشتیوں (پر) | تم سوار کیے جاتے ہو | ۴۰:۸۰ | اور وہ دکھاتا ہے تم کو | اپنی نشانیاں | پس کون سی | نشانیوں کا | اللہ کی

تُنكِرُونَ ﴿٨١﴾ أَفَلَمۡ يَسِيرُواْ فِي ٱلۡأَرۡضِ فَيَنظُرُواْ كَيۡفَ
تم انکار کرو گے | ۴۰:۸۱ | کیا بھلا نہیں | وہ چلے پھرے | میں | زمین (میں) | تو وہ دیکھتے | کس طرح

كَانَ عَٰقِبَةُ ٱلَّذِينَ مِن قَبۡلِهِمۡۚ كَانُوٓاْ أَكۡثَرَ مِنۡهُمۡ وَأَشَدَّ
ہوا | انجام | ان لوگوں کا | جو ان سے پہلے تھے | تھے وہ | اکثر لوگ | ان سے | اور زیادہ شدید

قُوَّةٗ وَءَاثَارٗا فِي ٱلۡأَرۡضِ فَمَآ أَغۡنَىٰ عَنۡهُم مَّا كَانُواْ يَكۡسِبُونَ
قوت میں | اور آثار کے اعتبار سے | میں | زمین (میں) | پس نہ | کام آیا | ان کو | جو کچھ | تھے وہ | وہ کمائی کرتے

﴿٨٢﴾ فَلَمَّا جَآءَتۡهُمۡ رُسُلُهُم بِٱلۡبَيِّنَٰتِ فَرِحُواْ بِمَا عِندَهُم مِّنَ
۴۰:۸۲ | تو جب | آئے ان کے پاس | رسولوں نے | ساتھ روشن دلائل کے | تو وہ خوش ہوئے | ساتھ اس کے جو | ان کے پاس تھا | سے

ٱلۡعِلۡمِ وَحَاقَ بِهِم مَّا كَانُواْ بِهِۦ يَسۡتَهۡزِءُونَ ﴿٨٣﴾ فَلَمَّا رَأَوۡاْ
علم میں (سے) | اور گھیر لیا | ان کو | جو | تھے وہ | اس کا | وہ مذاق اڑاتے | ۴۰:۸۳ | پھر جب | انہوں نے دیکھا

بَأۡسَنَا قَالُوٓاْ ءَامَنَّا بِٱللَّهِ وَحۡدَهُۥ وَكَفَرۡنَا بِمَا كُنَّا بِهِۦ
ہمارا عذاب | انہوں نے کہا | ہم ایمان لائے | اللہ پر | ایک ہی | اور کفر کیا ہم نے | ساتھ اس کے جو | تھے ہم | ساتھ اس کے

مُشۡرِكِينَ ﴿٨٤﴾ فَلَمۡ يَكُ يَنفَعُهُمۡ إِيمَٰنُهُمۡ لَمَّا رَأَوۡاْ بَأۡسَنَاۖ سُنَّتَ
شرک کرنے والے | ۴۰:۸۴ | پس نہ | تھا | ان کو نفع کیا | ان کے ایمان نے | جب | انہوں نے دیکھا | عذاب ہمارا | سنت

ٱللَّهِ ٱلَّتِي قَدۡ خَلَتۡ فِي عِبَادِهِۦۖ وَخَسِرَ هُنَالِكَ ٱلۡكَٰفِرُونَ ﴿٨٥﴾
(طریقہ) اللہ کی / اللہ کا | وہ جو | تحقیق | گزر چکا | میں | اس کے بندوں میں | اور نقصان اٹھایا | اس جگہ | کافروں نے | ۴۰:۸۵

۷۸. یقیناً ہم آپ سے پہلے بھی بہت سے رسول بھیج چکے ہیں جن میں سے بعض کے (واقعات) ہم آپ کو بیان کر چکے ہیں اور ان میں سے بعض کے (قصے) تو ہم نے آپ کو بیان ہی نہیں کئے، اور کسی رسول کا یہ (مقدور) نہ تھا کہ کوئی معجزہ اللہ کی اجازت کے بغیر لا سکے، پھر جس وقت اللہ کا حکم آئے گا حق کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا اور اس جگہ اہل باطن خسارے میں رہ جائیں گے۔

۷۹. اللہ وہ ہے جس نے تمہارے لئے چوپائے پیدا کئے جن میں سے بعض پر تم سوار ہوتے ہو اور بعض کو تم کھاتے ہو۔

۸۰. اور بھی تمہارے لئے ان میں بہت سے نفع ہیں اور تاکہ اپنے سینوں میں چھپی ہوئی حاجتوں کو انہی پر سواری کرکے تم حاصل کر لو اور ان چوپایوں پر اور کشتیوں پر سوار کئے جاتے ہو۔

۸۱. اللہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا جا رہا ہے پس تم اللہ کی کن کن نشانیوں کا منکر بنتے رہو گے۔

۸۲. کیا انہوں نے زمین میں چل پھر کر اپنے سے پہلوں کا انجام نہیں دیکھا جو ان سے تعداد میں زیادہ تھے قوت میں سخت اور زمین میں بہت ساری یادگاریں چھوڑی تھیں ان کے کئے کاموں نے انہیں کچھ بھی فائدہ نہ پہنچایا۔

۸۳. پس جب کبھی ان کے پاس ان کے رسول کھلی نشانیاں لے کر آئے تو یہ اپنے پاس کے علم پر اترانے لگے، بالآخر جس چیز کو مذاق میں اڑا رہے تھے وہی ان پر الٹ پڑی۔

۸۴. ہمارا عذاب دیکھتے ہی کہنے لگے کہ اللہ واحد پر ہم ایمان لائے اور جن جن کو ہم شریک بنا رہے تھے ہم نے ان سب سے انکار کیا۔

۸۵. لیکن ہمارے عذاب کو دیکھ لینے کے بعد ان کے ایمان نے انہیں نفع نہ دیا۔ اللہ نے اپنا معمول یہی مقرر کر رکھا ہے جو اس کے بندوں میں برابر چلا آرہا ہے، اور اس جگہ کافر خراب و خستہ ہوئے۔

سُورَةُ فُصِّلَتْ

٤١ | ٥٤

بِسْمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحْمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں میں اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

حمٓ ۝١ تَنزِيلٌ مِّنَ ٱلرَّحْمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ ۝٢ كِتَٰبٌ فُصِّلَتْ ءَايَٰتُهُۥ

حم | ۴۱:۱ | نازل کردہ ہے - اتاری ہوئی ہے | سے | رحمن | رحیم کی طرف سے | ۴۱:۲ | ایک کتاب ہے | کھول کر بیان کی گئی ہیں | اس کی آیات

قُرْءَانًا عَرَبِيًّا لِّقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ۝٣ بَشِيرًا وَنَذِيرًا فَأَعْرَضَ أَكْثَرُهُمْ

قرآن ہے | عربی | ایک قوم کے لئے | جو علم رکھتی ہے | ۴۱:۳ | خوشخبری دینے والا | اور ڈرانے والا - خبردار کرنے والا | تو روگردانی کی | ان میں سے اکثر نے

فَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ ۝٤ وَقَالُوا۟ قُلُوبُنَا فِىٓ أَكِنَّةٍ مِّمَّا تَدْعُونَآ إِلَيْهِ

پس وہ | نہیں | سنتے ہیں | ۴۱:۴ | اور وہ کہتے ہیں | دل ہمارے | میں | پردے میں ہیں | اس سے | جو تم پکارتے ہو ہم کو | طرف اس کے

وَفِىٓ ءَاذَانِنَا وَقْرٌ وَمِنۢ بَيْنِنَا وَبَيْنِكَ حِجَابٌ فَٱعْمَلْ إِنَّنَا عَٰمِلُونَ

اور میں | ہمارے کانوں | گرانی ہے | اور ہمارے درمیان | اور تمہارے درمیان | ایک پردہ ہے - حجاب ہے | پس عمل کرو | بیشک ہم | عمل کرنے والے ہیں

۝٥ قُلْ إِنَّمَآ أَنَا۠ بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحَىٰٓ إِلَىَّ أَنَّمَآ إِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَٰحِدٌ

۴۱:۵ | کہہ دیجئے | بیشک میں | میں | ایک انسان ہوں | تمہاری مانند | وحی کی جاتی ہے | میری طرف | بیشک | الہ تمہارا | الہ | ایک ہی ہے

فَٱسْتَقِيمُوٓا۟ إِلَيْهِ وَٱسْتَغْفِرُوهُ ۗ وَوَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِينَ ۝٦ ٱلَّذِينَ

تو سیدھے چلو | اس کی طرف | اور بخشش مانگو اس سے | اور ہلاکت ہے | مشرکوں کے لئے | ۴۱:۶ | وہ لوگ

لَا يُؤْتُونَ ٱلزَّكَوٰةَ وَهُم بِٱلْءَاخِرَةِ هُمْ كَٰفِرُونَ ۝٧ إِنَّ ٱلَّذِينَ

جو نہیں | ادا کرتے | زکوۃ | اور وہ | آخرت پر | وہ | انکاری ہیں | ۴۱:۷ | بیشک | وہ لوگ

٢/٤ الحزب ٤٨

ءَامَنُوا۟ وَعَمِلُوا۟ ٱلصَّٰلِحَٰتِ لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ۝٨ قُلْ أَئِنَّكُمْ

جو ایمان لائے | اور انہوں نے عمل کیے | اچھے | ان کے لئے | اجر ہے | نہ | ختم ہونے والا | ۴۱:۸ | کہہ دیجئے | کیا بیشک تم

لَتَكْفُرُونَ بِٱلَّذِى خَلَقَ ٱلْأَرْضَ فِى يَوْمَيْنِ وَتَجْعَلُونَ لَهُۥٓ أَندَادًا ۚ

البتہ تم کفر کرتے ہو | ساتھ اس ہستی کے | جس نے پیدا کیا | زمین کو | میں | دو دنوں میں | اور تم بناتے ہو | اس کے لئے | شریک

ذَٰلِكَ رَبُّ ٱلْعَٰلَمِينَ ۝٩ وَجَعَلَ فِيهَا رَوَٰسِىَ مِن فَوْقِهَا

یہ | (ہے) رب | تمام جہانوں کا | ۴۱:۹ | اور اس نے بنائے | اس میں | پہاڑ | سے | اس کے اوپر (سے)

وَبَٰرَكَ فِيهَا وَقَدَّرَ فِيهَآ أَقْوَٰتَهَا فِىٓ أَرْبَعَةِ أَيَّامٍ سَوَآءً

اور برکت ڈالی | اس میں | اور مقدر کی - اندازے سے رکھیں | اس میں | اس کی پیداوار - اس کی خوراک | میں | چار | دنوں (میں) | برابر ہے

لِّلسَّآئِلِينَ ۝١٠ ثُمَّ ٱسْتَوَىٰٓ إِلَى ٱلسَّمَآءِ وَهِىَ دُخَانٌ فَقَالَ

سوال کرنے والوں کے لئے - ضرورت مندوں کے لئے | ۴۱:۱۰ | پھر | متوجہ ہوا | طرف | آسمان کی | اور وہ | دھواں تھا | تو اس نے کہا

لَهَا وَلِلْأَرْضِ ٱئْتِيَا طَوْعًا أَوْ كَرْهًا قَالَتَآ أَتَيْنَا طَآئِعِينَ ۝١١

اس سے | اور زمین سے | دونوں آجاؤ | خوشی سے | یا | ناخوشی سے - مجبوری سے | دونوں نے کہا | ہم آگئے | فرمانبردار ہو کر | ۴۱:۱۱

سورۃ فُصِّلَت
مکہ
سورہ نمبر: ٤١ آیات: ٥٤

١. حم

٢. اتاری ہوئی ہے بڑے مہربان بہت رحم والے کی طرف سے۔

٣. ایسی کتاب جس کی آیتوں کی واضح تفصیل کی گئی ہے (اس حال میں کہ) قرآن عربی زبان میں ہے اس قوم کے لئے جو جانتی ہے

٤. خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا ہے پھر بھی ان کی اکثریت نے منہ پھیر لیا اور وہ سنتے ہی نہیں۔

٥. اور انہوں نے کہا کہ تو جس کی طرف ہمیں بلا رہا ہے ہمارے دل تو اس سے پردے میں ہیں اور ہمارے کانوں میں گرانی ہے اور ہم میں اور تجھ میں ایک حجاب ہے، اچھا تو اب اپنا کام کئے جا ہم بھی یقیناً کام کرنے والے ہیں

٦. آپ کہہ دیجئے! کہ میں تم ہی جیسا انسان ہوں مجھ پر وحی نازل کی جاتی ہے کہ تم سب کا معبود ایک اللہ ہی ہے سو تم اس کی طرف متوجہ ہو جاؤ اور اس سے گناہوں کی معافی چاہو، اور ان مشرکوں کے لئے (بڑی ہی) خرابی ہے۔

٧. جو زکوۃ نہیں دیتے اور آخرت کے بھی منکر ہی رہتے ہیں۔

٨. بیشک جو لوگ ایمان لائیں اور بھلے کام کریں ان کے لئے نہ ختم ہونے والا اجر ہے۔

٩. آپ کہہ دیجئے! کہ تم اس اللہ کا انکار کرتے ہو اور تم اس کے شریک مقرر کرتے ہو جس نے دو دن میں زمین پیدا کر دی، سارے جہانوں کا پروردگار وہی ہے۔

١٠. اور اس نے زمین میں اس کے اوپر سے پہاڑ گاڑ دیئے اور اس میں برکت رکھ دی اور اس میں (رہنے والوں) کی غذاؤں کی تجویز بھی اسی میں کر دی (صرف) چار دن میں، ضرورت مندوں کے لئے یکساں طور پر۔

١١. پھر آسمانوں کی طرف متوجہ ہوا اور وہ دھواں (سا) تھا پس اسے اور زمین سے فرمایا کہ تم دونوں خوشی سے آؤ یا ناخوشی سے دونوں نے عرض کیا بخوشی حاضر ہیں۔

فَقَضٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوَاتٍ فِي يَوْمَيْنِ وَأَوْحٰى فِي كُلِّ سَمَآءٍ أَمْرَهَا ۚ
تو اس نے مقرر کیا ان کو | سات | آسمان | میں | دو دنوں (میں) | اور وحی کردیا | میں | ہر | آسمان (میں) | کام اس کا

وَزَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيحَ ۖ وَحِفْظًا ۚ ذٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ
اور خوبصورت بنایا ہم نے | آسمان | دنیا کو | ساتھ چراغوں کے | اور حفاظت کے لئے | یہ | اندازہ ہے | غالب

الْعَلِيمِ ﴿١٢﴾ فَإِنْ أَعْرَضُوا فَقُلْ أَنذَرْتُكُمْ صٰعِقَةً مِّثْلَ صٰعِقَةِ
علم والے کا | ٤١:١٢ | پھر اگر | وہ منہ موڑتے ہیں | تو کہہ دیجئے | میں ڈراتا ہوں تم کو | عذاب سے | مانند | عذاب کے

عَادٍ وَثَمُودَ ﴿١٣﴾ إِذْ جَآءَتْهُمُ الرُّسُلُ مِنۢ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ وَمِنْ
قوم عاد کے | اور ثمود کے | ٤١:١٣ | جب | آئے ان کے پاس | کئی رسول | سے | ان کے آگے سے | اور سے

خَلْفِهِمْ أَلَّا تَعْبُدُوٓا إِلَّا اللَّهَ ۖ قَالُوا لَوْ شَآءَ رَبُّنَا لَأَنزَلَ مَلٰٓئِكَةً
ان کے پیچھے (سے) | کہ نہ | تم عبادت کرو | مگر | اللہ کی | انہوں نے کہا | اگر | چاہتا | رب ہمارا | البتہ اتار دیتا | فرشتے

فَإِنَّا بِمَآ أُرْسِلْتُم بِهِۦ كٰفِرُونَ ﴿١٤﴾ فَأَمَّا عَادٌ فَاسْتَكْبَرُوا فِي
تو بیشک ہم | اس کے ساتھ جو | بھیجے گئے ہو تم | اس پر | انکاری ہیں | ٤١:١٤ | تو رہے | عاد | پس انہوں نے تکبر کیا | میں

الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَقَالُوا مَنْ أَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً ۖ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ
زمین (میں) | بغیر | حق کے (نا) حق | اور انہوں نے کہا | کون | زیادہ شدید ہوسکتا ہے | ہم سے | قوت میں | کیا نہیں | انہوں نے دیکھا | بیشک | اللہ تعالیٰ

الَّذِي خَلَقَهُمْ هُوَ أَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً ۖ وَكَانُوا بِآيٰتِنَا يَجْحَدُونَ
وہ ذات ہے | جس نے پیدا کیا ان کو | وہ | زیادہ شدید ہے | ان سے | قوت میں | اور تھے وہ | ہماری آیات کا | وہ انکار کرتے

﴿١٥﴾ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرْصَرًا فِيٓ أَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ لِّنُذِيقَهُمْ
٤١:١٥ | تو بھیجا ہم نے | ان پر | ایک ہوا کو | تند۔تیز | میں | دنوں | منحوس | تاکہ ہم چکھائیں ان کو

عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۖ وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَخْزٰى ۖ وَهُمْ
عذاب | رسوائی کا | میں | زندگی (میں) | دنیا کی | اور البتہ عذاب | آخرت کا | زیادہ رسوا کن ہے | اور وہ

لَا يُنصَرُونَ ﴿١٦﴾ وَأَمَّا ثَمُودُ فَهَدَيْنٰهُمْ فَاسْتَحَبُّوا الْعَمٰى عَلَى
نہ | مدد دیئے جائیں گے | ٤١:١٦ | اور رہے | ثمود | تو ہم نے ہدایت دی ان کو | تو انہوں نے ترجیح دی | اندھے پن کو | پر

الْهُدٰى فَأَخَذَتْهُمْ صٰعِقَةُ الْعَذَابِ الْهُونِ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ
ہدایت (پر) | تو پکڑ لیا ان کو | چنگھاڑ نے | عذاب کی | رسوا کن۔ ذلت کی | بوجہ اس کے جو | تھے وہ | وہ کمائی کرتے

﴿١٧﴾ وَنَجَّيْنَا الَّذِينَ ءَامَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ ﴿١٨﴾ وَيَوْمَ يُحْشَرُ أَعْدَآءُ اللَّهِ
٤١:١٧ | اور نجات دی ہم نے | ان لوگوں کو | جو ایمان لائے | اور تھے وہ | وہ تقوی اختیار کرتے | ٤١:١٨ | اور جس دن | اکٹھے کیے جائیں گے | دشمن | اللہ کے

إِلَى النَّارِ فَهُمْ يُوزَعُونَ ﴿١٩﴾ حَتّٰىٓ إِذَا مَا جَآءُوهَا شَهِدَ عَلَيْهِمْ
طرف | آگ کی | تو وہ | جمع کیے جائیں گے | ٤١:١٩ | یہاں تک کہ | جب وہ | اس کے پاس آجائیں گے | گواہی دیں گے | ان کے خلاف

سَمْعُهُمْ وَأَبْصَارُهُمْ وَجُلُودُهُم بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٢٠﴾
ان کے کان | اور ان کی نگاہیں | اور ان کی کھالیں | اس کے بارے میں | تھے وہ | وہ عمل کرتے | ٤١:٢٠

۱۲. پس دو دن میں سات آسمان بنا دیئے اور ہر آسمان میں اس کے مناسب احکام کی وحی بھیج دی اور ہم نے آسمان دنیا کو چراغوں سے زینت دی اور نگہبانی کی، یہ تدبیر اللہ غالب و دانا کی ہے۔

۱۳. اب یہ روگردان ہوں تو کہہ دیجئے! کہ میں تمہیں اس کڑک (عذاب آسمانی) سے اتارتا ہوں جو مثل عادیوں اور ثمودیوں کی کڑک کے ہوگی۔

۱۴. ان کے پاس جب ان کے آگے پیچھے سے پیغمبر آئے کہ تم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو تو انہوں نے جواب دیا کہ اگر ہمارا پروردگار چاہتا تو فرشتوں کو بھیجتا۔ ہم تو تمہاری رسالت کے بالکل منکر ہیں۔

۱۵. اب قوم عاد نے تو بےوجہ زمین میں سرکشی شروع کردی اور کہنے لگے ہم سے زور آور کون ہے؟ کیا انہیں یہ نظر نہ آیا کہ جس نے اسے پیدا کیا وہ ان سے (بہت ہی) زیادہ زور آور ہے، وہ (آخر تک) ہماری آیتوں کا انکار ہی کرتے رہے۔

۱۶. بالآخر ہم نے ان پر ایک تیز تند آندھی منحوس دنوں میں بھیج دی کہ انہیں دنیاوی زندگی میں ذلت کے عذاب کا مزہ چکھا دیں، اور (یقین مانو) کہ آخرت کا عذاب اس سے بہت زیادہ رسوائی والا اور وہ مدد نہیں کئے جائیں گے۔

۱۷. رہے قوم ثمود، سو ہم نے ان کی بھی راہبری کی، پھر بھی انہوں نے ہدایت پر اندھے پن کو ترجیح دی جس بنا پر انہیں (سراپا) ذلت کے عذاب کی کڑک نے ان کے کرتوتوں کے باعث پکڑ لیا۔

۱۸. اور (ہاں) ایمان دار اور پارساؤں کو ہم نے (بال بال) بچا لیا۔

۱۹. اور جس دن اللہ کے دشمن دوزخ کی طرف لائے جائیں گے اور ان (سب) کو جمع کر دیا جائے گا۔

۲۰. یہاں تک کہ جب بالکل جہنم کے پاس آجائیں گے ان پر ان کے کان اور ان کی آنکھیں اور ان کی کھالیں ان کے اعمال کی گواہی دیں گی۔

وَقَالُوا لِجُلُودِهِمْ لِمَ شَهِدتُّمْ عَلَيْنَا ۖ قَالُوا أَنطَقَنَا اللَّهُ الَّذِي
اور وہ کہیں گے | اپنی کھالوں کو | کیوں | تم نے گواہی دی | ہمارے خلاف | وہ کہیں گے | بلوایا ہم کو | اللہ نے | وہ ذات

أَنطَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَهُوَ خَلَقَكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٢١﴾
جس نے بلوایا | ہر | چیز کو | اور وہی ہے | اس نے پیدا کیا تم کو | پہلی | بار | اور اسی کی طرف | تم لوٹائے جاؤ گے | ٤١:٢١

وَمَا كُنتُمْ تَسْتَتِرُونَ أَن يَشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَا أَبْصَارُكُمْ
اور نہ | تھے تم | چھپ سکتے | (اس بات سے) کہ | گواہی دیتے | تم پر - تمہارے خلاف | کان تمہارے | اور نہ | تمہاری نگاہیں

وَلَا جُلُودُكُمْ وَلَٰكِن ظَنَنتُمْ أَنَّ اللَّهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيرًا مِّمَّا تَعْمَلُونَ
اور نہ | تمہاری کھالیں | لیکن | گمان کیا تم نے | بیشک اللہ تعالیٰ | نہیں | جانتا | بہت کچھ | اس میں سے جو | تم عمل کرتے ہو

﴿٢٢﴾ وَذَٰلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِي ظَنَنتُم بِرَبِّكُمْ أَرْدَاكُمْ فَأَصْبَحْتُم
٤١:٢٢ | اور یہ | گمان ہے تمہارا | وہ جو | گمان کیا تم نے | اپنے رب کے ساتھ | اس نے ہلاک کیا تم کو | تو ہوگئے تم

مِّنَ الْخَاسِرِينَ ﴿٢٣﴾ فَإِن يَصْبِرُوا فَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ۖ وَإِن يَسْتَعْتِبُوا
سے | خسارہ پانے والوں میں (سے) | ٤١:٢٣ | پھر اگر | وہ صبر کریں | تو آگ | ٹھکانہ ہے | ان کے لئے | اور اگر | وہ توبہ کریں گے- عذر پیش کریں گے

فَمَا هُم مِّنَ الْمُعْتَبِينَ ﴿٢٤﴾ ۞ وَقَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَاءَ فَزَيَّنُوا لَهُم
تو نہیں | وہ | سے | وہ عذر قبول کیے جانے والوں میں س(ے) | ٤١:٢٤ | اور مقرر کیے ہم نے | ان کے لئے | ساتھیوں کو | توانہوں نے خوش نما بنا دیئے | ان کے لئے

٣/٤ الحزب ٤٨

مَّا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِي أُمَمٍ قَدْ
جو کچھ | درمیان | ان کے ہاتھوں کے (ان کے سامنے) | اور جو کچھ | ان کے پیچھے تھے | اور حق ہوگئی | ان پر | بات | میں | گروہوں (میں) | تحقیق

خَلَتْ مِن قَبْلِهِم مِّنَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا خَاسِرِينَ ﴿٢٥﴾
گزر چکے | ان سے پہلے | سے | جنوں میں (سے) | اور انسانوں میں سے | بیشک وہ | تھے وہ | خسارہ پانے والے | ٤١:٢٥

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَسْمَعُوا لِهَٰذَا الْقُرْآنِ وَالْغَوْا فِيهِ
اور کہا | ان لوگوں نے | جنہوں نے کفر کیا | نہ | تم سنو | اس | قرآن کو | اور بے ہودہ گوئی کرو | اس میں

لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُونَ ﴿٢٦﴾ فَلَنُذِيقَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا عَذَابًا شَدِيدًا
تاکہ تم | تم غالب آجاؤ | ٤١:٢٦ | پس البتہ ہم ضرور چکھائیں گے | ان لوگوں کو | جنہوں نے کفر کیا | عذاب | سخت

وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَسْوَأَ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٢٧﴾ ذَٰلِكَ جَزَاءُ أَعْدَاءِ اللَّهِ
اور البتہ ہم ضرور جزا دیں گے ان کو | بدترین | اس چیز کی | جو تھے | وہ عمل کرتے | ٤١:٢٧ | یہ | بدلہ ہے | دشمنوں کا | اللہ کے

النَّارُ ۖ لَهُمْ فِيهَا دَارُ الْخُلْدِ ۖ جَزَاءً بِمَا كَانُوا بِآيَاتِنَا يَجْحَدُونَ
آگ | ان کے لئے | اس میں | گھر ہے | ہمیشگی کا | بدلہ ہے | بوجہ اس کے جو | تھے وہ | ہماری آیات کے ساتھ | وہ انکار کرتے

﴿٢٨﴾ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا رَبَّنَا أَرِنَا الَّذَيْنِ أَضَلَّانَا مِنَ الْجِنِّ
٤١:٢٨ | اور کہیں گے | وہ لوگ | جنہوں نے کفر کیا | اے ہمارے رب | دکھا ہم کو | ان لوگوں کو | جن دونے بھٹکایا ہم کو | سے | جنوں میں (سے)

وَالْإِنسِ نَجْعَلْهُمَا تَحْتَ أَقْدَامِنَا لِيَكُونَا مِنَ الْأَسْفَلِينَ ﴿٢٩﴾
اور انسانوں میں (سے) | ہم کردیں ان دونوں کو | نیچے | اپنے قدموں کے | تاکہ وہ دونوں ہوجائیں | سے | سب سے نچلوں میں (سے) | ٤١:٢٩

٢١. یہ اپنی کھالوں سے کہیں گے کہ تم نے ہمارے خلاف شہادت کیوں دی ؟ وہ جواب دیں گی ہمیں اس اللہ نے قوت گویائی عطا فرمائی جس نے ہرچیز کو بولنے کی طاقت بخشی ہے ، اسی نے تمہیں اول مرتبہ پیدا کیا اور اسی کی طرف تم سب لوٹائے جاؤ گے ۔

٢٢. اور تم (اپنی بد اعمالیوں) اس وجہ سے پوشیدہ رکھتے ہی نہ تھے کہ تم پر تمہارے کان اور تمہاری آنکھیں اور تمہاری کھالیں گواہی دیں گی ہاں تم یہ سمجھتے رہے کہ تم جو کچھ کر رہے ہو اس میں سے بہت سے اعمال سے اللہ بے خبر ہے ۔

٢٣. تمہاری اس بد گمانی نے جو تم نے اپنے رب سے کر رکھی تھی تمہیں ہلاک کر دیا اور بالآخر تم زیاں کاروں میں ہوگئے ۔

٢٤. اب اگر یہ صبر کریں تو بھی ان کا ٹھکانا جہنم ہی ہے ۔ اور اگر یہ (عذر و) معافی کے خواستگار ہوں تو بھی معذور و) معاف نہیں رکھے جائیں گے ۔

٢٥. اور ہم نے ان کے کچھ ہم نشین مقرر کر رکھے تھے جنہوں نے ان کے اگلے پچھلے اعمال ان کی نگاہوں میں خوبصورت بنا رکھے تھے اور ان کے حق میں بھی اللہ کا قول امتوں کے ساتھ پورا ہوا جو ان سے پہلے جنوں اور انسانوں کی گزر چکی ہیں ۔ یقیناً وہ زیاں کار ثابت ہوئے ۔

٢٦. اور کافروں نے کہا اس قرآن کی سنو ہی مت (اس کے پڑھے جانے کے وقت) اور بے ہودہ گوئی کرو تاکہ تم غالب آجاؤ ۔

٢٧. پس یقیناً ہم ان کافروں کو سخت عذاب کا مزہ چکھائیں گے ۔ اور انہیں ان کے بدترین اعمال کا بدلہ (ضرور) ضرور دیں گے ۔

٢٨. اللہ کے دشمنوں کی سزا یہی دوزخ کی آگ ہے جس میں ان کا ہمیشگی کا گھر ہے (یہ) بدلہ ہے ہماری آیتوں سے انکار کرنے کا ۔

٢٩. اور کافر لوگ کہیں گے اے ہمارے رب! ہمیں جنوں انسانوں (کے وہ دونوں فریق) دکھا جنہوں نے ہمیں گمراہ کیا ہے (تاکہ) ہم انہیں اپنے قدموں تلے ڈال دیں تاکہ وہ جہنم میں سب سے نیچے (سخت عذاب میں) ہوجائیں ۔

إِنَّ ٱلَّذِينَ قَالُوا۟ رَبُّنَا ٱللَّهُ ثُمَّ ٱسْتَقَـٰمُوا۟ تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ
بیشک وہ لوگ جنہوں نے کہا رب ہمارا اللہ ہے پھر وہ جم گئے - انہوں نے استقامت اختیار کی اترتے ہیں ان پر

ٱلْمَلَـٰٓئِكَةُ أَلَّا تَخَافُوا۟ وَلَا تَحْزَنُوا۟ وَأَبْشِرُوا۟ بِٱلْجَنَّةِ
فرشتے کہ نہ تم ڈرو اور نہ تم غم کرو اور خوشخبری پاؤ جنت کی

ٱلَّتِى كُنتُمْ تُوعَدُونَ ﴿٣٠﴾ نَحْنُ أَوْلِيَآؤُكُمْ فِى ٱلْحَيَوٰةِ ٱلدُّنْيَا
وہ جو تھے تم تم وعدہ دیئے جاتے ۴۱:۳۰ ہم تمہارے دوست ہیں میں زندگی میں دنیا کی

وَفِى ٱلْـَٔاخِرَةِ ۖ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَشْتَهِىٓ أَنفُسُكُمْ وَلَكُمْ
اور میں آخرت (میں) اور تمہارے لئے اس میں وہ ہے جو چاہیں گے تمہارے نفس اور تمہارے لئے

فِيهَا مَا تَدَّعُونَ ﴿٣١﴾ نُزُلًا مِّنْ غَفُورٍ رَّحِيمٍ ﴿٣٢﴾ وَمَنْ أَحْسَنُ
اس میں وہ ہے جو تم مانگو گے ۴۱:۳۱ مہمانی ہے سے غفور رحیم (کی طرف سے) ۴۱:۳۲ اور کون زیادہ اچھا ہے

قَوْلًا مِّمَّن دَعَآ إِلَى ٱللَّهِ وَعَمِلَ صَـٰلِحًا وَقَالَ إِنَّنِى مِنَ
بات میں اس سے جو بلائے طرف اللہ کے اور عمل کرے اچھے اور کہے بیشک میں سے

ٱلْمُسْلِمِينَ ﴿٣٣﴾ وَلَا تَسْتَوِى ٱلْحَسَنَةُ وَلَا ٱلسَّيِّئَةُ ۚ ٱدْفَعْ
مسلمانوں میں سے ہوں ۴۱:۳۳ اور نہیں برابر ہوسکتی بھلائی - نیکی اور نہ برائی دور کرو

بِٱلَّتِى هِىَ أَحْسَنُ فَإِذَا ٱلَّذِى بَيْنَكَ وَبَيْنَهُۥ عَدَٰوَةٌ كَأَنَّهُۥ
ساتھ اس طریقے کے وہ زیادہ اچھا ہے تو دفعتا وہ شخص تیرے درمیان اور اس کے درمیان عداوت ہے گویا کہ وہ

وَلِىٌّ حَمِيمٌ ﴿٣٤﴾ وَمَا يُلَقَّىٰهَآ إِلَّا ٱلَّذِينَ صَبَرُوا۟ وَمَا يُلَقَّىٰهَآ
دوست ہے جانثار - جگری - گہرا ۴۱:۳۴ اور نہیں حاصل کرپاتے اس کو مگر ان لوگوں پر - وہ لوگ جنہوں نے صبر کیا اور نہیں حاصل کر پاتے اس کو

إِلَّا ذُو حَظٍّ عَظِيمٍ ﴿٣٥﴾ وَإِمَّا يَنزَغَنَّكَ مِنَ ٱلشَّيْطَـٰنِ نَزْغٌ
مگر والا قسمت بڑی ۴۱:۳۵ اور اگر وسوسہ آئے تجھ کو سے شیطان کی طرف سے کوئی وسوسہ

فَٱسْتَعِذْ بِٱللَّهِ ۖ إِنَّهُۥ هُوَ ٱلسَّمِيعُ ٱلْعَلِيمُ ﴿٣٦﴾ وَمِنْ ءَايَـٰتِهِ
پس پناہ مانگ لو اللہ کی بیشک وہ وہ سننے والا ہے جاننے والا ہے ۴۱:۳۶ اور سے اس کی نشانیوں میں (سے)

ٱلَّيْلُ وَٱلنَّهَارُ وَٱلشَّمْسُ وَٱلْقَمَرُ ۚ لَا تَسْجُدُوا۟ لِلشَّمْسِ
رات اور دن ہے اور سورج اور چاند ہے نہ تم سجدہ کرو سورج کے لئے

وَلَا لِلْقَمَرِ وَٱسْجُدُوا۟ لِلَّهِ ٱلَّذِى خَلَقَهُنَّ إِن كُنتُمْ
اور نہ چاند کے لئے اور سجدہ کرو اللہ کے لئے وہ ذات جس نے پیدا کیا ان کو اگر ہو تم

إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ ﴿٣٧﴾ فَإِنِ ٱسْتَكْبَرُوا۟ فَٱلَّذِينَ عِندَ
صرف اسی کی تم عبادت کرتے ۴۱:۳۷ پھر اگر وہ تکبر کریں تو وہ ہستیاں جو پاس ہیں

رَبِّكَ يُسَبِّحُونَ لَهُۥ بِٱلَّيْلِ وَٱلنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْـَٔمُونَ ۩ ﴿٣٨﴾
تیرے رب کے تسبیح کرتے ہیں اس کے لئے رات اور دن اور وہ نہیں تھکتے - اکتائے ۴۱:۳۸

سجدۃ

۳۰۔ (واقعی) جن لوگوں نے کہا ہمارا پروردگار اللہ ہے اور پھر اسی پر قائم رہے ان کے پاس فرشتے (یہ کہتے ہوئے) آتے ہیں کہ تم کچھ بھی اندیشہ اور غم نہ کرو (بلکہ) اس جنت کی بشارت سن لو جس کا تم وعدہ دیئے گئے ہو۔

۳۱۔ تمہاری دنیاوی زندگی میں بھی ہم تمہارے رفیق تھے اور آخرت میں بھی رہیں گے، جس چیز کو تمہارا جی چاہے اور جو کچھ تم مانگو سب تمہارے لئے (جنت میں موجود) ہے۔

۳۲۔ غفور و رحیم (معبود) کی طرف سے یہ سب کچھ بطور مہمانی کے ہے۔

۳۳۔ اور اس سے زیادہ اچھی بات والا کون ہے جو اللہ کی طرف بلائے اور نیک کام کرے اور کہے کہ میں یقیناً مسلمانوں میں سے ہوں۔

۳۴۔ نیکی اور بدی برابر نہیں ہوتی، برائی کو بھلائی سے دفع کرو پھر وہی جس کے اور تمہارے درمیان دشمنی ہے ایسا ہو جائے گا جیسے دلی دوست۔

۳۵۔ اور یہ بات انہیں نصیب ہوتی ہے جو صبر کریں اور اسے سوائے بڑے نصیبے والوں کے کوئی نہیں پا سکتا۔

۳۶۔ اور اگر شیطان کی طرف سے کوئی وسوسہ آئے تو اللہ کی پناہ طلب کرو، یقیناً وہ بہت ہی سننے والا جاننے والا ہے۔

۳۷۔ اور دن رات اور سورج چاند بھی (اسی کی) نشانیوں میں سے ہیں تم سورج کو سجدہ نہ کرو نہ چاند کو بلکہ سجدہ اس اللہ کے لئے کرو جس نے سب کو پیدا کیا ہے اگر تمہیں اس کی عبادت کرنی ہے تو۔

۳۸۔ پھر بھی اگر یہ کبر و غرور کریں تو وہ (فرشتے) جو آپ کے رب کے نزدیک ہیں وہ تو رات دن اس کی تسبیح بیان کر رہے ہیں اور (کسی وقت بھی) نہیں اکتاتے۔

وَمِنْ ءَايَٰتِهِۦٓ أَنَّكَ تَرَى ٱلْأَرْضَ خَٰشِعَةً فَإِذَآ أَنزَلْنَا عَلَيْهَا ٱلْمَآءَ

اور سے | اس کی نشانیوں میں (سے) | بیشک تم | تم دیکھتے ہو | زمین کو | دبی ہوئی | پھر جب | اتارتے ہیں ہم | اس پر | پانی

ٱهْتَزَّتْ وَرَبَتْ ۚ إِنَّ ٱلَّذِىٓ أَحْيَاهَا لَمُحْىِ ٱلْمَوْتَىٰٓ ۚ إِنَّهُۥ عَلَىٰ كُلِّ شَىْءٍ

وہ ہلتی ہے | اور پھولتی ہے | بیشک | وہ ذات | جس نے زندہ کیا اس کو | البتہ زندہ کرنے والا ہے | مردوں کو | بیشک وہ | پر | ہر | چیز (پر)

قَدِيرٌ ﴿٣٩﴾ إِنَّ ٱلَّذِينَ يُلْحِدُونَ فِىٓ ءَايَٰتِنَا لَا يَخْفَوْنَ عَلَيْنَآ ۗ أَفَمَن

قادر ہے | ٤١:٣٩ | بیشک | وہ لوگ | جو کجی کرتے ہیں - الحاد کرتے ہیں | میں | ہماری آیات (میں) | نہیں | چھپ سکتے | ہم پر | کیا پھر وہ جو

يُلْقَىٰ فِى ٱلنَّارِ خَيْرٌ أَم مَّن يَأْتِىٓ ءَامِنًا يَوْمَ ٱلْقِيَٰمَةِ ۚ ٱعْمَلُوا۟ مَا شِئْتُمْ

ڈالا جائے گا | میں | آگ (میں) | بہتر ہے | یا | جو | آئے گا | امن میں | دن | قیامت کے | عمل کرو | جو | چاہتے ہو تم

إِنَّهُۥ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿٤٠﴾ إِنَّ ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ بِٱلذِّكْرِ لَمَّا جَآءَهُمْ ۖ

بیشک وہ | ساتھ اس کے جو | تم عمل کرتے ہو | دیکھنے والا ہے | ٤١:٤٠ | بیشک | وہ لوگ | جنہوں نے کفر کیا | ذکر (قرآن) سے | جب | وہ آئی ان کے پاس

وَإِنَّهُۥ لَكِتَٰبٌ عَزِيزٌ ﴿٤١﴾ لَّا يَأْتِيهِ ٱلْبَٰطِلُ مِنۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ

اور بیشک وہ | البتہ ایک کتاب ہے | زبردست | ٤١:٤١ | نہیں | آسکتا اس پر - اس کو | باطل | سے | اس کے آگے | اور نہ | سے

خَلْفِهِۦ ۖ تَنزِيلٌ مِّنْ حَكِيمٍ حَمِيدٍ ﴿٤٢﴾ مَّا يُقَالُ لَكَ إِلَّا مَا قَدْ قِيلَ

اس کے پیچھے سے | نازل کردہ ہے | سے | حکمت والے | تعریف والے کی طرف سے | ٤١:٤٢ | نہیں | کہا جارہا | آپ کو | مگر | وہ جو تحقیق | کہا گیا

لِلرُّسُلِ مِن قَبْلِكَ ۚ إِنَّ رَبَّكَ لَذُو مَغْفِرَةٍ وَذُو عِقَابٍ أَلِيمٍ

رسولوں سے | اپ سے پہلے | بیشک | رب تیرا | البتہ والا | بخشش (والا) ہے | اور والا | سزا (والا) ہے | دردناک

﴿٤٣﴾ وَلَوْ جَعَلْنَٰهُ قُرْءَانًا أَعْجَمِيًّا لَّقَالُوا۟ لَوْلَا فُصِّلَتْ ءَايَٰتُهُۥٓ ۖ

٤١:٤٣ | اور اگر | بناتے ہم اس کو | قرآن | عجمی | البتہ وہ کہتے | کیوں نہ | کھول کر بیان کی گئیں | آیات اس کی

ءَا۬عْجَمِىٌّ وَعَرَبِىٌّ ۗ قُلْ هُوَ لِلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ هُدًى وَشِفَآءٌ ۖ وَٱلَّذِينَ

کیا عجمی | اور عربی | کہہ دیجئے | وہ | ان لوگوں کے لئے | جو ایمان لائے | ہدایت | اور شفا ہے | اور وہ لوگ

لَا يُؤْمِنُونَ فِىٓ ءَاذَانِهِمْ وَقْرٌ وَهُوَ عَلَيْهِمْ عَمًى ۚ أُو۟لَٰٓئِكَ

نہیں | جو ایمان لاتے | میں | ان کے کانوں میں | بوجھ ہے | اور وہ | ان پر | اندھا پن ہے | یہی لوگ

يُنَادَوْنَ مِن مَّكَانٍۭ بَعِيدٍ ﴿٤٤﴾ وَلَقَدْ ءَاتَيْنَا مُوسَى ٱلْكِتَٰبَ

وہ پکارے جاتے ہیں | سے | جگہ (سے) | دور کی | ٤١:٤٤ | اور البتہ تحقیق | دی ہم نے | موسیٰ کو | کتاب

فَٱخْتُلِفَ فِيهِ ۗ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِن رَّبِّكَ لَقُضِىَ

پس اختلاف کیا گیا | اس میں | اور اگر نہ | ایک بات ہوتی | جو پہلے ہوچکی | سے | تیرے رب کی طرف (سے) | البتہ فیصلہ کردیا جاتا

بَيْنَهُمْ ۚ وَإِنَّهُمْ لَفِى شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيبٍ ﴿٤٥﴾ مَّنْ عَمِلَ صَٰلِحًا

ان کے درمیان | اور بیشک وہ | البتہ میں ہیں | شک (میں) | اس کی طرف سے | بے چین کرنے والے | ٤١:٤٥ | جس نے | عمل کیے | اچھے

فَلِنَفْسِهِۦ ۖ وَمَنْ أَسَآءَ فَعَلَيْهَا ۗ وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّٰمٍ لِّلْعَبِيدِ ﴿٤٦﴾

تو اپنی ہی ذات کے لئے | اور جس نے | برا کیا | تو اس کا وبال اسی پر ہے | اور نہیں | رب تیرا | بہت ظلم کرنے والا | بندوں پر | ٤١:٤٦

---

٣٩. اور اس اللہ کی نشانیوں میں سے (یہ بھی) ہے کہ تو زمین کو دبی دبائی دیکھتا ہے پھر جب ہم اس پر مینہ برساتے ہیں تو وہی ترو تازہ ہو کر ابھرنے لگتی ہے، جس نے اسے زندہ کیا وہی یقینی طور پر مردوں کو بھی زندہ کرنے والا ہے بے شک وہ ہر چیز پر قادر ہے

٤٠. بیشک جو لوگ ہماری آیتوں میں کج روی کرتے ہیں وہ (کچھ) ہم سے مخفی نہیں، (بتلاؤ تو) جو آگ میں ڈالا جائے وہ اچھا ہے یا وہ جو امن و امان کے ساتھ قیامت کے دن آئے؟ تم جو چاہو کرتے چلے جاؤ وہ تمہارا سب کیا کرایا دیکھ رہا ہے۔

٤١. جن لوگوں نے اپنے پاس قرآن پہنچ جانے کے باوجود اس سے کفر کیا، (وہ بھی ہم سے پوشیدہ نہیں) یہ با وقعت کتاب ہے۔

٤٢. جس کے پاس باطل پھٹک نہیں سکتا نہ اس کے آگے سے اور نہ اس کے پیچھے سے، یہ ہے نازل کردہ حکمتوں والے خوبیوں والے (اللہ) کی طرف سے۔

٤٣. آپ سے وہی کہا جاتا ہے جو آپ سے پہلے کے رسولوں سے بھی کہا گیا ہے یقیناً آپ کا رب معافی والا اور دردناک عذاب والا ہے۔

٤٤. اور اگر ہم اسے عجمی زبان کا قرآن بناتے تو کہتے کہ اس کی آیتیں صاف صاف بیان کیوں نہیں کی گئیں؟ یہ کیا کہ عجمی کتاب اور آپ عربی رسول؟ آپ کہہ دیجئے! کہ یہ تو ایمان والوں کے لئے ہدایت و شفا ہے اور جو ایمان نہیں لاتے ان کے کانوں میں تو (بہرہ پن اور) بوجھ ہے اور یہ ان پر اندھا پن ہے، یہ وہ لوگ ہیں جو کسی بہت دور دراز جگہ سے پکارے جا رہے ہیں۔

٤٥. یقیناً ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب دی تھی، سو اس میں بھی اختلاف کیا گیا اور اگر (وہ) بات نہ ہوتی (جو) آپ کے رب کی طرف سے پہلے ہی مقرر ہو چکی ہے، تو ان کے درمیان (کبھی) کا فیصلہ ہو چکا ہوتا، یہ لوگ تو اسکے بارے میں سخت بے چین کرنے والے شک میں ہیں۔

٤٦. جو شخص نیک کام کرے گا وہ اپنے نفع کے لئے اور جو برا کام کرے گا اس کا وبال بھی اسی پر ہے۔ اور آپ کا رب بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں۔